بیمن عون شافی مطلق و توفیق فضل حکیم برحق

مجربات بشیر

معروف

رسالہ ہفت ماہ

بمطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور مطبوع ہوا

فہرست مجربات لبشیر معروف برسالہ قوت باہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سپاس بےقیاس اوس فرمانروا اور صاحب ایجاد و تکوین کو سزاوار ہی کہ جسنے چار وانگ عناصر
مین حکم امتزاج نافذ فرمایا اور لآلی حمد بےحد اوس شہنشاہ خافقین کی بارگاہ عصمت پر نثار
ہے کہ جسنے مملکت بدنی پر شدآمد نفس کو بادشاہ بنایا اور طبیعت مدبر بدنکو ساتھ خلعت فاخرہ
وجود کے مخلع کرکے شرف وزارت عطا کیا اور اغذیہ لذیذہ اور اشربہ لطیفہ کو واسطے حیات
اور بقا ارکین دولت اوس سلطان روح افزا کا بنایا اور خدام ادویہ قویہ کو خدمت دربانی
مرحمت کی تا ہنگام ہنگام عساکر امراض پر ظفریاب ہوکر نقارہ صحت باویہ ابدان مین بجاوین
اور حلقہ بگوشان حواس خمسہ ظاہری و باطنی کو واسطے امتیاز حسن و قبح ملازمت تمیز کی عطا
فرمائی تا کہ احتیاط مفسدات اور اتخاذ مصلحات کا کماینبغی کرین اور ارواح ثلاثہ کو زانوی
رضاجوئی بارگاہ سلطان حیات پناہ پر سر نگون کیا اور ادویہ ارضیہ کو مختلف الطبائع
اور طبع انسانی کو باہم رنگا رنگ بوقلمون کیا صلوات زاکیات اور تحیات وافیات
اوس طبیب کو سزاوار ہےکہ تریاق کلام معجز بیان جسکا امراض مزمنہ اور علل معصیت

کو واسطۂ نجات اور وسیلۂ شفاعت ہر لولاک سرمایۂ سعادت اور فخر ہے ہم گنہگارونکا ہی حضرت عیسیٰ نے اگر محبت مصطفوی کا دم نہ بھرتے مرتبۂ جانبخشی کا نپاتے حضرت سلیمان نقش مہر نبوت اپنے دل پر اگر نہ کندہ کرتے شش جہات میں بادشاہانہ مشہور ہوتے حضرت نوح اگر تخم محبت آپکا مزرعۂ دل میں نہ بوتے کشتی کنارۂ نجات پر نہ پہونچتی حضرت کلیم اگر شیفتۂ جمال عالم افروز نہوتے تجلی طور پر کب نصیب ہوتی حق یہ ہی کہ رحمۃ اللعالمین خدا نے آپکی شان میں فرمایا ہے ورفعنا لک ذکرک کا مرتبہ پایا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ الامجاد واصحابہ الاکرم اما بعد قلم عجز نگار کیفیت وقتی بنا بر مطالعۂ اہل بصیرت کے لکھتا ہے اور مختصری از سوانح چند سال گوش گزار سامعین بانکین کرتا ہے وہ یہ ہے کہ بندۂ حقیر سراپا تقصیر ممتلی سیئات خواہان حسنات عصیان کار عفو کا خواستگار خاک پای مقبولان حضرت صمد بشیر احمد ابن مرزا احمد بیگ بن حکیم قادر بخش صاحب مرحوم مغفور طاب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ ساکن قدیم قصبہ گوپامؤ کہ ایک خطہ ہے مردم خیز اور ایک بقعہ ہے لطافت انگیز رئیس وہان کے نہایت کریم النفس اہل دل ہر درس ذکی اور فہیم سخی اور کریم عالم باعمل کامل اکمل نخوت سے بری سر زمین شان سروری بتلاش معاش لکھنؤ آیا دو سال مقیم ہو کر تلاش کی کوئی صورت ناخبندی کی نہ ہوئی آخر کار مطلب کا رنگ جمایا علاج شروع کیا طبیب مطلق کی عنایت ہوئی مریضون کو صحت ہوئی نام مشہور ہوا چرچا نزدیک و دور ہوا روسای نامدار نوازش فرما ہوئے حکام آبرو افزا ہوئے مگر بعد چندے نحوست نے اور ہی رنگ دکھلایا طمع نے بخیال ترقی روزینہ اوٹھایا محکمۂ ڈپٹی کلکٹری میں یہ آیا کہ اس محکمہ میں نوکری کیجیے ترقی ہاتھون ہاتھ لیجیے لاجرم منشی پیشی مقرر ہوا بلقب سررشتہ داری ملقب ہوا قریب دو سال صحرا گردی اختیار کی خاک بیزی جنگل و کوہسار کی آب و ہوا نے عجب رنگ بنایا حیثیت ظاہری کو مٹایا طبابت تو بر طرف خود مرض کی شکل ہو گیا مجموعۂ عارضہ کا گھر بنگیا خدا کی شان شدہ شدہ بتقریب جناب ڈپٹی کمشنر بہادر

جانب گوالا آیا وہان سے آب و دانہ کشان کشان جانب گستہ لایا ساحل مراد سے آشنا کیا
دریاے مقصد کے پار لگایا یعنے ناخداے کشتی شکستگان چارہ جوے حیرانی دستگیر مستغرقان
بحر پریشانی غواص عمان علو ہمت و سرداری آشناے قلزم ناپیدا کنار والا تباری جوہر
بے بہاے امارت گوہر شاداب صدف بسالت دُرّۃ التاج اکلیل بہرہ وری صدر نشین جاہ دریاباش
ابہت و سروری اہل فطرت و دستگاہ جناب شیخ عنایت اللہ صاحب نیک اقدار سید نپور کی ملازمت
حاصل کی اخلاق کریمانہ سے پیش آئے کلمات نوازش و شفقت زبان پر لائے نہایت
عنایت فرمائی شان ریاست دکھلائی خزائن احترام سے مالا مال کیا جواہر تمکین و وقار سے
خوشحال کیا امیدوار پرورش فرمایا بندہ بے دام اور درم بنایا حق یہ ہے کہ اونکے کرم عمیم
و لطف جسیم کا کس زبان سے شکر گزار ہوں اور کہان یارا کہ اونکی شرفا نوازی کا مدح نگار ہوں
ہفتہ عشرہ گذرنے نہین پایا کہ سرکار عالی جاہ ریاست محمود آباد مین نوکر رکھا یا الکریم
اذا وعد وفا کے مصداق ہوئے غربا نوازی مین شہرۂ آفاق ہوئے عہدۂ مختار کاری
ضلع کچہری پر ممتاز فرمایا خط پر کار دوری مرکز اولین پر قرار پایا خواص گردبادی بھولا
کمال بشاشت سے پھولا باغ دیدۂ قسمت پھر بہار لایا نہال مراد از سر نو برگ و بار لایا
غبار ناکامی چہرے سے اوڑا سامان عیش و عشرت نظر آراستہ سے لکھیم پور آیا باغ نمونۂ
بہشت قیام گوپایا مگر بعد چندے تخفیف برخاست ہوا تلاش معاش ریاست ملاپور مین آیا
چنانچہ مصدر مکارم اخلاق مخزن مراحم اشفاق محب ولی شفیق ازلی محرم اسرار خفی و جلی
منشی اشرف علی صاحب سے ملاقات کی منشی صاحب نے دل غمگین کی تسلی فرمائی مجھے بموجب
مثل مشہور سونے کی چڑیا ہاتھ آئی یعنے ریاست مذکور مین بکوشش بلیغ نوکر رکھا یا اور
شفاخانہ یونانی سپرد کرایا ایک روز بیٹھے بیٹھے یہ جی مین آیا کہ کچھ لکھیے خامہ فرسائی کیجیے
علاوہ حاضر باشی کچہری و انجام کار متعلقہ فرصت بہت رہتی ہے اوقات رایگان صرف
کرنا تاسف کی جا ہے یہ بالکلیہ سودا ہے آخر کار یہ قرار پایا کہ ایک سالہ رفاہ عام طب مین

لکھکر ارمغان سرکار والا اقتدار کرون تا چندے یادگار رہے دنیاے ناپائدار مین پائدار رہے
اور بدولت اسم معلاے ممدوح کیوان بارگاہ یہ ذرۂ بیمقدار ہمچشمون مین باوقار رہے
سچ تو یہ ہے کہ ایسے قدردان عالی وقار کے روبرو ہدیۂ محقر بھی نامدار کرتا ہے یہان کی
مقبولیت سے انسان دور دراز اعتبار پکڑتا ہے چنانچہ اب کچھ ذکر خیر ایسے نامی نامدار کا
لازم بل الزم ہوا اعنی جناب گردون قباب کیوان مقام شمس سپہر والا تباری مہر آسمان
والا ے دنا مداری انجم تابان فلک ابہت و اجلال نیر فروزان چرخ دولت و اقبال
گل عطر آگین گلبن سخاوت نوبادہ نورس گلشن شجاعت بہار بیخزان باغ فرزانگی شمیم
جان پرور ریحان مروت و مردانگی اریکہ شیر مردی و بسالت صدر آرای چار بالش مردمی و ایالت
دُر خوشاب تاج جہانداری گوہر گران بہاے اکلیل ظفر فداری سر آرا ے مملکت اقبالمندی
فرمان فرماے اقلیم بہروری و سربلندی چراغ افروز صراط عدالت پناہی مخترع قوانین
نو طرز نصفت و ظلم کاہی مخزن خزائن علوم وافرہ معدن جواہرات عقول عاشرہ
جناب مہاراجہ سلطنت بخش سنگھ صاحب بہادر رئیس ملاپور ضلع سیتاپور
أَعْلَى اللهُ شَأْنَ لَقَابَهٖ وَالتَّرْبِيَةِ بِوُجُودِهِ الْمُتَعَالِي سبحان اللہ کیسا سر دار با وقار
ہے کہ کوہ گران شکوہ اوسکی قدر و تمکین آسمان پر گرانبار ہے سقف عرش برین اوسکے
مرتبے کے روبرو پست نظر آتی ہے زمین اوسکے خرام عظمت سے ہمسر آسمان ہوجاتی ہے
شان وہ شان کہ جس سے شان فلک بے وقار وقار وہ وقار کہ جس سے وقعت چرخ برین
گھٹی شکوہ ایسا کہ شکوہ خاقان جسکے روبرو کم از برگ کاہ ہے صولت وہ کہ صولت سکندری
جسکے مقابل ادنی دستگاہ ہے ناوک خیال اس جگہ جب تک یاوہ گوئی کبوتر کی نکرے جرأت
کہان کہ جواہر مضامین اعلی کو پاسنگ ترازو کرسکے جمشید کو اوسکی مروحہ جنبانی پر ناز ہے
کاؤس اوسکی دربانی سے کب بے نیاز ہے عدل ایسا کہ شیر گلہ گاوان کی شبانی کرتا ہے
پلنگ غزالان دشت کے پانون پر سر نیاز رگڑتا ہے گرگ خونی میش کے روبرو

دبونی کرتا ہے سگ تیز دندان روباہ کی ہیبت سے مرتا ہے باز شکار طیور سے باز
رہتا ہے شاہین کا بھی صعوہ سے نکلتا ہے جہری کبوتر کی مان بنی نظر آتی ہے کبھی بچہ بازی کنجشک
کو پرورش کرتی آتی ہے تہمتنی وہ کہ رستم وقت رزم کمر زیر پیر زال ہے زور بازو کے
روبرو کیا سام و نریمان کیا زال ہے سہراب دلون کا جگر دہشت سے لرزتا ہے
اسفندیار تنون کا دل ہیبت سے کانپتا ہے غیظ وقت نبرد کام برق کا کرتا ہے دشمن کے
خرمن وجود کو ایک آن مین جلاتا ہے شمشیر صاعقہ خصال جس طرف جھک گئی صفوف اعدا
کو زیر و زبر کر گئی کسیکو پیش و پس کی خبر نرہی سکون مطلق شیر دلون کو ہاپا صورت بگڑ گئی
لشکر روبرو اوسکے قرار کو جائز نہ سمجھا ہزیمت کو غنیمت جانا بھاگ کر بڑگئی طاقت وہ
کہ شیر نر جسکے خوف سے الماس دندان ہو چکی دمان روباہ خصال گریزان ہو تہمتنون کا
زہرہ آب ہو رویین تنونکا جگر کباب ہو سخاوت وہ کہ نام حاتم صفحہ روزگار سے مٹا دیا
گدا کو ایک دم مین شاہنشاہ دیا لب سائل ہنوز وا نہوئے کہ دامن آرزو پر زر کردیا محتاج
نے سوال نہ کیا کہ حاجت کو اوسکے دل سے بدر کردیا حق یہ ہے کہ ایسے جواد کی جوادی
کے روبرو سعدن جتی دست ہے دریا کا حوصلہ پست ہے محتاجی کون چیز ہے اسوقت مین
لفظ احتیاج زبان پر لانا لوگ ننگ و عار جانتے ہین گدا سوال کو ایک شے بیکار جانتے
ہین مفلس کا دہان نام نہین نان گرد کا مقام نہین علم وہ کہ مختصرات و مطولات یکسان
ہین شفا و اشارات برزبان ہین منطقیون کا نطق بند ہے صغرا و کبرا کا نتیجہ ارجمند ہے
عالم حادث اوسکے اقبالمند ہے انسان تو کیا حیوان مطلق کو یہ کلمہ پسند ہے تحریر دلپذیر
وہ بیر فلک نثار ہے نثر نثرہ اوسکے روبرو ایک حرف بیکار ہے شاعری جز اک اللہ نظم
بنات النعش جسکے ہم پہلو تقطیع سے باہر ہے کلام ناسخ و آتش کے وزن ظاہر ہے یہان فیضی
کا ناطقہ لال ہے قدسی کے قدر نہین کچھ قیل و قال ہے عرفی کی عزت یک قلم پست ہے لسان
لسانی بالکل بے بند و بست ہے استعمالات بلا تشبیہ شایستہ محاورات بلا استعارہ بایستہ

توافق لطیف ردیف لطیف تقسیم نہایت اعلی بند ش سب سی بالا تا سامعین با تمیز کے لب بر گوش زد ہونے سے گلزار وا ہوا اہل دلون کے سینے سے پیا علم آہ ہو علم انگریزی بین شاق شہرۂ آفاق علمائے یورپ زبان ہندی کو مان گئے ایشیا والے طلاقت طبع کو جان گئے حق جل وعلا تا ابد الدہر سلامت با کرامت رکھے ہوا خواہون کو باامن و عافیت رکھے دن عید رات شب برات ہو مطیع فرمان جملہ کائنات ہو لاجرم جب بعد قیل وقال ہیئت خیالی دل پر نقش کالحجر ہوئی اور شکل موہوم صورت علمی پکڑ کر کالبد معنوی یہ رسالہ کہ نام اسکا مجربات بشیر معروف بہ رسالۂ قوت باہ ہے بکمال عرق ریزی تحریر کیا دریا کو کوزہ مین بھر دیا جسے ناظرین کو ضرورت مطالعہ مطولات کی نہین رہی سامعین کو ماہیت جاننے اس مرض کی نہین رہی الداعی بالخیر اس ہدیۂ محقر کو پیش کش خدام والا مقام کر کے امیدوار ہے کہ شرف اجابت سے مشرف ہو تشریف قبولیت سے سراپا مخلع ہو اس احقر زکی آبرو ہو ہر ایک کے لب پر واہ واہ کی گفتگو ہو کلاہ افتخار آسمان پر پہونچے اقران و امثال مین آبرو بڑھے الٰہی جب تک قیام زمین و آسمان ہے تب تک ممدوح ولی النعمت ہمارا کام روائے حاجتمندان رہے آمین ثم آمین مخفی نرہے کہ رسالہ ہذا ۳ فصل پر منقسم ہے فصل اول بیان اسباب ضعف قوت باہ مین اور یہ مشتمل ہے دو قسم پر واضح ہو کہ قوت باہ ایک ایسی قوت ہے جسکی خواہش ہر امیر اور غریب کو ہے اور بقا اوسکی ہر شخص پر واجبات سے ہے اسواسطے کہ اس سے دو فائدے ہین اول بقائے نسل دوسرے لذت دنیا اور جس شخص مین یہ قوت نہین ہے وہ شخص دنیا مین زندہ درگور ہے لہذا ہر شخص کو چاہیے کہ جہانتک ممکن ہو اسکی بقا مین حتی الامکان کوشش کرتا ہے مخفی نرہے کہ باقی رہنا قوت باہ کا موقوف ہے صحت اعضاء رئیسہ پر اور اعضاء رئیسہ تین ہین اول دل دوسرے دماغ تیسرے جگر اور باہ مین نقصان دو وجہ سے پیدا ہوتا ہے اول شہوت جماع کا ضعیف ہونا دوسری

خاص قضیب مین کوئی نقص پیدا ہونا قسم اول بیان ضعف شہوت جماع مین
واضح ہو کہ شہوت جماع مین ضعف چودہ وجہ سے پیدا ہوتا ہے اول بدن کا لاغر ہونا
اسواسطے کہ بوجہ قلت غذا کے خون کم پیدا ہوتا ہے اور بوجہ کمی خون کے روح اور ریح
اور منی کم پیدا ہوتی ہے کہ جو مادہ شہوت کا ہے دوسری منی کا کم پیدا ہونا کیونکہ
ظاہر ہے کہ جب تک منی زیادہ نہین ہوتی ہے تحریک شہوت کی نہین کرتی ہے اور
تولید منی کی موقوف ہے تولید خون پر تیسری منی کا ساکن ہونا اور حرکت نکرنا
اور یہ سکون منی کو بوجہ کثرت استعمال مخدرات مثل افیون و بنگ وغیرہ کے پیدا ہوتا ہے
جیسا کہ حکایات افیونیون کی مشہور ہین کوئی ضرورت تحریر کی نہین ہے چوتھی زمانہ دراز
تک جماع نکرنا پانچوین دماغ کا ضعیف ہونا چھٹی جگر کا ضعیف ہونا ساتوین دل کا
ضعیف ہونا آٹھوین گردون کا ضعیف ہونا نوین بدشکل عورت سے باعث
طبیعت کو نفرت پیدا ہونا دسوین منی کا رقیق ہونا گیارھوین عورت جمیلہ اور شکیلہ
کے رعب مین آجانا بارھوین احتلام زیادہ ہونا تیرھوین جریان منی ہونا چودھوین
سرعت انزال ہونا قسم دوسری بیان ضعف قوت باہ مین جو کہ سبب نقصان قضیب کے
پیدا ہوتا ہے واضح ہو کہ نقصان قضیب مین آٹھ سبب سے پیدا ہوتا ہے اول سبب
لاغری جسم کے استرخا و سستی قضیب مین پیدا ہونا دوسری عرصہ دراز تک جماع نکرنا اور قضیب مین
ہزال پیدا ہونا تیسرے اسفل بدن مین ریح کم پیدا ہونا چوتھے عروق قضیب مین مادہ
بلغمی کا آجانا پانچوین جلق مارنا چھٹے اغلام کرنا ساتوین ابنہ ہونا آٹھوین
سوزاک ہونا فصل دوسری منفعت جماع مین واضح ہو کہ جماع کرنا بھی موجب
حفظ صحت ہے لیکن حسب قوت مناسبہ جماع کیا جاوے اسواسطے کہ منی بھی رطوبت فضلہ
ہضم چہارم کا ہے پس اخراج اوسکا ضرورت ہے کیونکہ بدیہی ہے کہ جو لوگ مجرد رہتے ہین اور
مدت دراز تک جماع نہین کرتے ہین تو اون لوگونکو اکثر عارضہ فساد خون یا جنون کا پیدا

ہوتا ہے پس جماع بھی استفراغ طبعی ہے اور جماع سے دو فائدے ہین اوّل حفظ
صحت بدن دوسرے ہے دفع فضلہ منی اگر جماع باعتدال سے ہے تو ضرور باعث فرحت
اور اصلاح مزاج کا ہوتا ہے اور اگر بافراط ہے تو موجب ضرر کا بلکہ جو لوگ عرصہ دراز تک
ترک مجامعت کرتے ہین اور منی جب متحرک ہوتی ہے اور اوسکو وہ خارج نہین ہونے دیتے
ہین پس اوس وقت وہ مادہ منی کا مستحیل بزہر ہوتا ہے اور بخارات اوسکے دل و دماغ
تین پہونچکر موجب غشی اور صرع و دوار و تاریکی چشم و ثقل بدن و ورم خصیہ و قلت اشتہا
و کثرت بے خوابی و تشویش فکر و امراض مزمنہ پیدا کرتے ہین

فصل تیسری

بیان نقصان کثرت جماع مین واضح ہو کہ کثرت جماع سے حرارت غریزی ساکن ہوتی
ہے اور حرارت غریبہ مشتعل پس بوجہ ساکن ہونے حرارت غریزی کے ساقط ہوتی ہے
قوت اور زائل ہوتی ہی افعال طبعی اور معدہ اور جگر ضعیف ہوتا ہے اور اسی وجہ سے
اعضاء اصلی ہین خشکی پیدا ہوتی ہے اور خون صالح بھی کم پیدا ہوتا ہے اور لاغری جسم
مین ظاہر ہوتی ہی اور نفخ و قراقر معدہ مین بلکہ ایسے شخص کو قولنج ریحی اکثر پیدا ہوتا ہے
مولانا کازرونی کے نزدیک کثرت جماع سے جوہر روح مین نقصان پیدا ہوتا ہے اور
اعضاے رئیسہ ضعیف ہوتے ہین بلکہ خفقان اور ظلمت حواس و سقوط قوت کا باعث
ہوتا ہے شیخ الرئیس کے نزدیک بسبب لذت کے جوہر روح زیادہ خارج ہوتی ہے
اور یہی باعث ضعف کا ہے کہ جو بعد جماع ظاہر ہوتا ہے جرجانی نے لکھا ہے کہ
کثرت جماع سے آخر کو بجاے منی کے خون نکلتا ہے اور یہ امر تجربے مین بھی پہونچا ہے
کہ جن احبا کو اسکی عادت تھی اونھون نے بیان کیا کہ آخر کو بجاے منی کے خون نکلا
بلکہ وے احبا عوارض مثل فالج و لقوہ و خفقان و درد مفاصل و نقرس و عرق النسا
وغیرہ مین مبتلا ہوئے اطباے متاخرین کے نزدیک جب بعد جماع کے ضعف
ظاہر ہو تو پھر اوس وقت تک جماع نکرین جب تک قوت اصلی نہ آجاوے بلکہ ایسی

حالت مین جماع کرنا حکم سم کا رکھتا ہے اور بعض حکمانے تحریر کیا ہے کہ کثرت جماع سے حرارت غریزی مستولی ہوتی ہے اور عوارض مثل تپ محرقہ و رعشہ و دوار و ضعف و بے خوابی و قولنج ریحی صاحب عادت کو پیدا ہوتے ہین مؤلف کے نزدیک جو لوگ عورات مختلفہ سے جماع کی کثرت کرتے ہین اونکے جوہر منی مین نقصان پیدا ہوتا ہے اور یہی باعث اونکی اولاد پیدا نہ ہونے کا ہے **واضح ہو کہ** دبلے آدمی کو کثرت جماع سے بوجہ اخراج رطوبت اصلی کے دق پیدا ہوتی ہے البتہ مرد جسیم و لحیم کو اندیشہ دق نہین ہے بدین وجہ کہ جسم فربہ مین فضلہ زیادہ ہوتا ہے اور اکثر لوگ وقت مجامعت کے جب منی متحرک ہوتی ہے اوسکو اوپر چڑھا لیتے ہین حالانکہ یہ امر بہت مضر ہے اس واسطے کہ بوجہ روکنے اوس منی کے ورم اوعیہ منی و قرحہ مجری و سنگ مثانہ پیدا ہوتا ہے اور نیز وقت انزال کے اگر اوسکو روکا اور خارج نہ ہونے دیا اور عورت سے علٰحدہ ہو کر پلنگ پر چت لیٹ رہے تو بباعث نہ خارج ہونے منی کے درد زانو اور درد سرین پیدا ہوتا ہے اور اگر کسی پہلو لیٹے تو درد گردہ و آماس قضیب پیدا ہوتا ہے **واضح ہو کہ** جس شخص کو کثرت جماع کی عادت ہو اوسکو چاہیے کہ حتی الامکان فصد و حمام وغیرہ سے پرہیز کرین کیونکہ بوجہ کثرت جماع کے بدن سرد و خشک و متخلخل ہوجاتا ہے پس ایسی حالت مین صاحب عادت کو چاہیے کہ اجزاے گرم تر کا استعمال کرین مانند زردی بیضۂ مرغ و کلہ پایہ و ماء اللحم و شوربا گوشت حلوان و لوزیات و معجونات و حبوبات وغیرہ کے **واضح ہو کہ** اگر یہ معجون بعد از جماع ساڑھے چار ماشہ کھایا کرین تو ضعف جو بعد جماع کے ہوتا ہے پیدا نہین ہوگا اور طبیعت اور باہ کو زیادہ قوت ہوگی نسخہ

معجون حص گوکھرو خرد و لہسن نخود ہر ایک بوزن مساوی علٰحدہ علٰحدہ کوٹ کر روغن مادہ گاؤ مین بریان کرین بعدہ عسل خالص سہ چند او یا آب پیاز و ترنجبین صاف

ہر ہ دو برابر جملہ ادویہ بدستور معمول قوام عسل یا آب پیاز و ترنجبین کرکے معجون تیار کرین نسخہ حب مستی جو بعد جماع معلوم ہوتی ہے اسکے کھانے سے مطلق معلوم نہین ہوگی ص سوسیاری کانی صمغ عربی جسقدر سوسیاری ہو اوسکا تیسرا حصہ صمغ عربی نبات سفید ہموزن ادویہ گلاب مین چپکر گولیان بنادین اور بقدر ساڑھے چار ماشہ کھاوین اگر اسکے اوپر شراب یا ماء العسل پئین زیادہ نافع ہے **ایضاً** یہ گولیان اکثر تجربہ مین آئین اور جن احبا نے انکو استعمال کیا بہت کچھ فائدہ بیان کیا ص سپند سوختنی پانچ درم نقمت بریان نصف خام پوست خشخاش دو درم کنجد سیاہ دو درم قند سیاہ کہنہ بیس درم اوّل ادویہ کو نیمکوب کرین بعدہ قند سیاہ مین ملاکر خوب کوٹین تاکہ جملہ ادویہ ایک ذات ہوجاوین پس سات حصہ کرکے ایک حصہ کو وقت مجامعت کے کھایا کرین

فصل چہارم

اوقات جماع مین واضح ہو کہ ہر شخص کو چاہیے کہ جماع آخر شب مین کرے کیونکہ اوس وقت مین جملہ قوتین اعتدال پر ہوتی ہین اگر اس وقت کے جماع سے نطفہ قرار پاویگا تو لڑکا تیز فہم اور عقیل ہوگا جالینوس نے لکھا ہے کہ جماع بعد ہضم طعام کرنا چاہیے یعنی ہضم اوّل وثانی ہوگیا ہو کیونکہ اگر قبل ہضم طعام کریگا تو اجزاء طعام غیر منہضمہ عروق مین جاکر باعث سدہ کے ہونگے اور اکثر خلو معدہ مین جماع کریگا تو سقوط قوت وضعف حرارت غریزی کا باعث ہوگا شیخ الرئیس نے قول جالینوس کی تردید کی ہے اور لکھا ہے کہ بعد ہضم اوّل وثانی جماع نکرنا چاہیے اسواسطے کہ یہ وقت گرسنگی کا ہے البتہ اوس وقت جماع کرنا چاہیے کہ جب غذا ہضم ہوگئی ہو اور کچھ خلاصہ غذا کا جگر مین گیا ہو اور کچھ معدہ مین باقی ہو اس واسطے کہ خلو معدہ مین جماع کرنا مضر ہے اور یہ امر ظاہر ہے کہ قوت ہاضمہ ہر شخص کی یکسان نہین ہوتی ہے اور ویسا ہی حال ہر ایک غذا کا ہے پس مؤلف کے نزدیک بعد تناول غذا کے جب عرصہ ایک پہر کا ہوگیا ہو اوس وقت جماع کرنا مناسب ہے

حکما کا قول ہے کہ ایک جماع سے دوسرے جماع تک ایکسال کا فاصلہ ہونا چاہیے
جالینوس کے نزدیک چھ مہینے کا شیخ الرئیس کے نزدیک جب تک قوت قائم رہے
اور ضعف نہ پایا جاوے جماع کرنا مضایقہ نہین ہے مولف کے نزدیک جب شہوت
بغیر بوس وکنار اور بدون خیال کسی محبوب کے ظاہر ہو جماع کرنا چاہیے بلکہ ایسے
وقت کا جماع باعث صحت بدنی کا ہے کیونکہ جب شہوت صادق ہوتی ہے تو بعد
فراغت مباشرت خفت وزوال ثقل پیدا ہوتا ہے اور طبیعت استراحت کی طرف
مائل ہوتی ہے اور خوشی اور قوت حاصل ہوتی ہے نہ ضعف اور یہ بات ظاہر ہے
کہ مزاج ہر شخص کا یکسان نہین ہوتا ہے کیونکہ اکثر ایسے احبا دیکھنے مین آئے کہ جنھون نے
ایک رات مین سات بار جماع کیا اور کسی قسم کی شکایت اونکو پیدا نہین ہوتی اور
بعض ایسے احبا دیکھنے مین آئے کہ جنکو سات مہینے گذر گئے اور طبیعت اونکی اسطرف
راغب بھی نہین ہوئی جماع کرنا تو بڑی بات ہے پس مولف کے نزدیک اس
معاملے مین اندازہ اوقات جماع قوت پر موقوف سمجھنا چاہیے نہ ایام پر البتہ انسان
معتدل صحیح المزاج کو چاہیے کہ ایک جماع سے دوسرے جماع تک تین روز کا فاصلہ
دیوین تاکہ اعضاے رئیسہ اوسکے ضعیف نہ ہونے پاوین **فصل پانچوین** دربارہ
امتناع اوقات جماع واضح ہو کہ جالینوس اور دیگر حکما سے پندرہ وقت مین جماع سے
ممانعت فرماتے ہین اوّل وقت گرسنگی دوسرے بعد ریاضت تیسرے
بعد قے چوتھے بعد اسہال پانچوین بعد فصد چھٹے بعد حجامت ساتوین
بعد غم وہم آٹھوین وقت بیخوابی نوین فوراً بعد بیداری دسوین وقت بدہضمی
گیارھوین جس وقت بدن بہت سرد ہو یا گرم بارھوین بعد حمام تیرھوین
بحالت مستی خمار چودھوین بعد کھانے ترشی پندرھوین اوّل شب مین
جماع کرنا اسوجہ سے منع ہے کہ جملہ عروق رطوبت سے ممتلی ہوتی ہین پس اس وقت

جماع کرنے سے عوارض مثل فالج ولقوہ ونقرس ودرد جمیع مفاصل ودرد شیب وعرق النسا
وقولنج وتقطیر البول وضعف قوت باصرہ پیدا ہوتے ہین **فصل چھٹی** جن عورات سے
جماع کرنے مین مضرت ہے واضح ہو کہ اہل تجربہ کے نزدیک سات عورتون سے
جماع کرنے مین مضرت ہے اول وہ عورت جو بخوف وخیال بدنامی قائم ہوجانے
حمل سے وقت انزال کے مرد سے علحدہ ہوجاتی ہے تاکہ انزال علحدہ ہو اور حمل قرار
نہ پاوے اس باعث سے قطرہ منی کا احلیل قضیب مین رہجاتا ہے اور وہ باعث
سوزاک کا ہوتا ہے دوسرے پیرزن سے اس واسطے کہ ایسی عورت سے
جماع کرنا حکم سم کار کرتا ہے اس موقع پر ایک دوست کی کیفیت جو تجربے
مین آئی لکھی جاتی ہے میرے ایک دوست تھے کہ بطمع زر ایک عورت مسن سے
ملوث ہوئے بعد چندے جسم نحیف رنگ زرد ضعیف زیادہ ہوگیا گمان مرض دق
پایا گیا مجھے یہ کیفیت دیکھکر بہت ملال ہوا استفسار حال کیا بہزار دشواری
اپنی کیفیت آشنائی زن پیرانہ سالانہ سے ظاہر کیا ناچار علاج کیا گیا اعضاء رئیسہ
نے جو ضعیف ہوگئے تھے قوت پائی رنگ اصلی وجسامت سابقہ جو گئی تھی پھر آئی
آشنائی ترک کی تیسرے جو عورت حیض ونفاس سے ہو ایسی حالت مین
جماع کرنے سے بخارات کا قصد مون دماغ پر پہونچتے ہین اور بیماری مالیخولیا
پیدا ہوتی ہے اور کبھی سوزاک اور ایسا ہوناک بہ شکل اچھا ہوتا ہے چوتھے
عورت نابالغ سے یعنی وہ عالم شباب کو نہ پہونچی ہو پانچوین ایسی عورت
سے کہ باوجود محبت کرنے مرد کے اوسکو اطاعت ورغبت اوس مرد کی ناپسند ہو
چھٹے عورت عیارہ سے اس واسطے کہ وہ خودغرض ہوتی ہے خوشی وغرض
جماع کرنے والے سے سروکار نہین رکھتی ہے جیسا کہ اکثر عورات وقت جماع
واسطے حصول خاطر مرد کے بوس وکنار وتلطف کرتی ہین ساتوین عورت دکھنی سے

اور یہ عورت وقت انزال مرد کے مرد سے ایسا چپٹتی ہے کہ جس سے قوت مردکی
زائل ہوتی ہے اگرچہ علامات ڈہلنی کے کتابون مین لکھے ہین مگر مؤلف بھی اس
رسالے مین چند علامات لکھتا ہے اول زیادہ ہونا رغبت جماع کا دوسری
زیادہ کھانا بقولات کا تیسری موٹا ہونا جسم کا چوتھی اپنے دیگانے مرد کو یکسان
خیال کرنا پانچوین بے حیا ہونا **فصل ساتوین بیان استادگی قضیب مین**
واضح ہو کہ استادگی قضیب کی موقوف ہے تین چیزون پر اول ریح دوسری
روح تیسری خون چونکہ اعصاب اور شرائین قضیب کے جوف دار ہین پس جس
وقت ریح اور روح اور خون اعصاب اور شرائین مین آکر بھرتے ہین اوس وقت
قضیب طول مین بڑھتا ہے اور موٹا ہوتا ہے سوائے سر قضیب کے اسواسطے
کہ اعصاب اور شرائین سر قضیب کی جلد ریاح وغیرہ کو قبول نہین کرتے ہین
بدین وجہ کہ مسامات سر قضیب کے تنگ ہین اور اگر مسامات کشادہ ہوتے پس
جس وقت روح اور ریح واسطے استادگی قضیب کے آتی فوراً قبل جماع بسبب
کشادگی مسامات کے تحلیل ہو جاتی اور کیفیت استادگی کی جو قبل جماع
کے ہوتی ہے باقی نہ رہتی اسی واسطے حکیم مطلق نے جلد سر قضیب پر کہ جو
اوپر منفذ بول و انزال منی کے ہے مسامات تنگ پیدا کیے تاکہ روح اور ریح
جو آوے وہ محبوس رہین اور جلد قبل جماع سے تحلیل نہ ہووین اور اگر ایسا ہی
مسامات تمام جلد قضیب کے ہوتے تو فعل پھولنے اور درازگی کا بالکل باطل
ہو جاتا اور استادگی قضیب مین بغیر ان تین چیزون کے ممکن نہین ہے اور
اگر استادگی فقط متعلق بہ روح ہوتی تو انتفاخ یعنے پھولنا کہ لازمہ ریح کا ہے
اور سختگی کہ لازمہ خون کا ہے نہوتا اور اگر بالفرض ہوتا تو وہ زمانہ قلیل مین زائل
ہو جاتا اور استادگی دو قسم ہے ایک طبعی دوسری غیر طبعی طبعی وہ ہے کہ خون اور

ہیج اور ریح کے ذریعے سے ہوتی ہے غیر طبعی وہ ہے کہ نقص عصب مین ریاح پیدا ہوکر
باعث استادگی کا ہون مثل استادگی سن طفولیت اور شیخوخیت کے اور اوسوقت
کی استادگی مین سختی نہین ہوتی ہے **فصل آٹھوین طریق جماع وکیفیت تولید جنین**
مین واضح ہو کہ ہر شخص کو چاہیے کہ جس وقت طبیعت اوسکی جماع کی طرف راغب
ہو تو اول عورت سے مساس کرین اور یہ دو قسم ہے ایک قبل جماع دوسری
درمیان مباشرت پس جو مساس قبل جماع کیا جاتا ہے اوس سے منی مین ہیجان اور
غلبہ شہوت پیدا ہوتا ہے اور جو مساس درمیان مباشرت کیا جاتا ہے اوس سے لذت
حاصل ہوتی ہے اور غرض مساس سے یہی ہے کہ عورت کو خواہش مباشرت پیدا ہو
اس واسطے کہ اگر فریقین مین سے ایک کو بھی خواہش نہو اور جماع کیا جاوے تو جو فائدہ
جماع کا ہی وہ حاصل نہین ہوتا ہے یعنی حمل ہونا پس جسوقت علامات غلبۂ شہوت کے پیدا ہون
اوس وقت مرد کو چاہیے عورت سے ہمبستر ہو علامت غلبۂ شہوت کی دو ہین اول
آنکھون مین سرخی سبک کا پیدا ہونا دوسری بوجہ خواہش رحم عورت کا جماع کی
طرف راغب ہونا واضح ہو کہ رحم ایک عضو عصبی ہے اور طول اوسکا چھہ اونگل
سے کم اور بارہ اونگل سے زیادہ نہین ہوتا ہے اور اسکا فائدہ یہ ہی کہ مرد کے نطفے کو ٹھہراوے
تاکہ لڑکا پیدا ہو اور وقت حمل کے جسقدر لڑکا بڑھتا ہے ویسا ہی رحم بھی بڑھتا ہے
اور بعد پیدا ہونے کے اپنی حالت اصلی پر آجاتا ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ جسوقت
مرد اور عورت دونون برابر انزال ہوتے ہین اور منی عورت کی تابع نہ ہوئی اور نطفہ
مرد کا رحم مین بوجہ کشادہ ہونے اوسکے منہ کے اندر پہونچا اور رحم نے اوسکو قبول
کیا تو قوت عاقدہ کہ جو مرد کی منی مین ہے اور قوت منعقدہ کو جو درمیان منی عورت
کے ہے باہم ملکر ایک مزاج پیدا کرتی ہین اور اوس سے چار نقطے پیدا ہوتے ہین
مانند حباب کے یعنے ایک محل دل دوسرا محل دماغ تیسرا محل جگر چوتھا نقطہ ان نقطون کو

گہرے ہوتا ہے اور اوسکو اصطلاح اطبا مین حالت اولی کہتے ہین اور یہ کیفیت ایک ہفتہ کے عرصے مین تمام ہوتی ہے بعد ازان اوسمین سرخ نقطے اور منافذ عروق کے پیدا ہوتے ہین اور اوسکو حالت ثانیہ کہتے ہین اور یہ کیفیت چار یوم مین تمام ہوتی ہے بعدہ جو کیفیت چھہ روز کے عرصے مین پیدا ہوتی ہے اوسکو علقہ کہتے ہین اور یہ حالت ثالثہ ہے بعد ازان کی کیفیت کو جو بارہ روز کے عرصہ مین واقع ہوتی ہے اوسکو مضغہ کہتے ہین یعنے بعض اعضا اس حالت مین متمیز ہوتے ہین اور یہ حالت رابعہ ہے ازان بعد عرصہ تین یوم مزاج مرد یا عورت کا اوس مین پیدا ہوتا ہے اور اسکو حالت خامسہ کہتے ہین بعدہ پانچ روز مین تمام اعضا و عروق و مجاری و مفاصل تکمیل پاتے ہین یعنے صورت جسمیہ ظاہر ہوتی ہے جس کیسی ہر شخص معلوم کر سکتا ہے کہ یہ لڑکا ہے یا لڑکی اور روح بحکم حکیم برحق نافذ ہوتی ہے اور یہ کیفیت خلقت کی اگر لڑکا ہے تو جلد اور اگر لڑکی ہے تو دیر ہوتی ہے جیسا کہ لڑکا تیس خواہ چالیس روز مین خلقت پاتا ہے اور لڑکی چالیس خواہ پچاس روز مین بعدہ وہ لڑکا چھہ مہینے تک رحم مین بڑھتا ہے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ لڑکا جس قدر عرصے مین خلقت پاتا ہے اوسکے دو چند عرصے کے بعد قابلیت حرکت کی اوسمین پیدا ہوتی ہے مثلا اگر پینتیس روز مین وہ تمام ہوا ہے تو ستر روز کے بعد وہ حرکت کریگا اور ساتوین مہینے پیدا ہوگا اور جس لڑکے نے چالیس روز مین خلقت پائی وہ اسی روز کے بعد حرکت کرتا ہے اور یہ لڑکا آٹھوین مہینے پیدا ہوتا ہے اور زندہ نہین رہتا ہے دلیل اسکی یہ ہے کہ ہر جنین ساتوین مہینے بوجہ اضطراب کے کہ جو رحم مین پیدا ہوتا ہے واسطے خروج کے حرکت کرتا ہے بس اگر صحیح المزاج اور قوی الحال ہے تو خارج ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے اور اگر ضعیف ہے اور طاقت خروج کی نہین رکھتا ہے اور اوسنے بوجہ اضطراب کے حرکت خروج کی کی اور خارج نہ ہوا تو وہ خستگی اوسکی نوین مہینے تک زائل ہوتی ہے اور نوین مہینے پیدا ہوتا ہے اور اگر ضعیف

اور رنجور زیادہ ہے تو رحم مین ہلاک ہوتا ہے اور اگر آٹھوین مہینے وہ پیدا ہو تو جس وقت
ہوا خارجیہ اوسکے جسم پر لگتی فوراً ہلاک ہوتا ہے اور جو لڑکا پینتالیس روز مین خلقت پاتا ہے
وہ نوین مہینے پیدا ہوتا ہے اور زندہ رہتا ہے جو مولف نے کیفیت خلقت جنین کی
تحریر کی ہے وہ بقول حکما کے ہے ورنہ غیب کا حال اللہ جانتا ہے اور عقل کو اوسکے
درک مین دخل نہین ہے واضح ہو کہ جس وقت رحم مین نطفہ قرار پاتا ہے اوس سے
گیارہ علامتین حمل کی پیدا ہوتی ہین اوّل درمیان ناف اور فرج کے درد پیدا ہونا
دوسری عورت کو جماع سے نفرت ہونا تیسری جماع سے تکلیف پانا چوتھی حیض
بند ہونا پانچوین جی متلانا چھٹی کرب وکسل وثقل بدن مین پیدا ہونا ساتوین
ظلمت چشم وخفقان پیدا ہونا آٹھوین بعد ایک ماہ خواہ دو ماہ چہرے کا رنگ متغیر ہونا
نوین آنکھون مین بجاے سفیدی کے زردی یا کبودی رنگ پیدا ہونا دسوین
بعد از جماع اکثر عورتون کو قشعریرہ معلوم ہونا گیارھوین کھٹے اور مٹی کھانے کو
طبیعت کا راغب ہونا مخفی نرہے کہ اطبا نے واسطے امتحان حمل کے یہ طریقہ مقرر کیا ہے
کہ عسل خالص آتش ندیدہ کو آب سرد یا آب باران مین ملا کر وقت سونے کے عورت کو
پلاوین اگر صبح پیٹ مین مروڑ پیدا ہو تو معلوم کرین کہ حمل ہے ورنہ نہین ایضاً
لہسن کے جوے کو عورت وقت سونے کے اپنے اندام نہانی مین رکھکر سو رہے اگر صبح کو
طعم وبو زائل ہو جاوے تو قیاس کرین کہ حمل ہے اور اگر طعم وبو بدستور قائم رہے تو حمل
نہین ہے واضح ہو کہ اطبا نے واسطے معلوم کرنے حال لڑکی اور لڑکے کے چند علامات
مقرر کیے ہین جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ پیٹ مین لڑکا ہے یا لڑکی پس جاننا چاہیے
کہ علامت حمل لڑکے کی گیارہ ہین اوّل چہرے پر رونق زیادہ ہونا دوسری
طبیعت کا خوش رہنا تیسری اشتہا کا صحیح رہنا چوتھی پیشاب رنگین ہونا پانچوین
ثقل جانب دست پیدا ہونا چھٹی پستان راست بزرگ ہونا ساتوین سر پستان

مائل بہ سرخی ہونا آٹھوین دودھ غلیظ و سفید ہونا نوین حرکت جنین جانب راست محسوس ہونا دسوین دست راست کے سہارے سے اوٹھنا گیارھوین وقت ولادت درد کمر سے اوٹھ کر شکم مین پھیلنا اور حمل دختر کی آٹھ علامت ہین اوّل عورت کا سست رہنا دوسری سر پستان کا سیاہ زیادہ ہونا تیسری پستان چپ کا بزرگ ہونا چوتھی شکم کا کم بڑھنا پانچوین رغبت چیز ہاے ناقص کی طرف زیادہ ہونا چھٹی اشتہاے کاذب ہونا ساتوین چہرے کا رنگ متغیر ہونا آٹھوین وقت ولادت ناف اور شرمگاہ کے درمیان سے درد اوٹھ کر شکم مین پھیلنا پس جس وقت یہ علامات پیدا ہون تو عورت کو ریاضت سخت اور دوڑنے اور بوجھا اوٹھانے اور کھانا زیادہ کھانے اور غصہ اور غم و ہم سے بچا دین اور نیز ادویہ مدرہ حیض و فصد و مسہل و قے سے پرہیز کرا دین مگر یہ ضرورت شدید خصوصًا قبل از گذرنے چار مہینے اور بعد گذرنے سات مہینے کے پرہیز ضروری لازم ہے اس مقام پر تجربہ اپنا تحریر کرتا ہون ایک مہاجن کی عورت کو جب حمل ہوتا اور پانچ مہینے اوسکو گذرتے پس وہ ساقط ہو جاتا چنانچہ اوسنے اکثر اطبا کا علاج بھی کیا مگر کیفیت اوسکی بدستور قائم رہی آخر کار جب اوسکی عورت حاملہ ہوئی تو مؤلف سے اوسنے علاج رجوع کیا مؤلف نے اوّل فصد باسلیق کھلوائی او خون بقدر پاؤ بھر لیا بعدہ تخم بالنگو ہمراہ شربت نیلوفر پلانا شروع کیا اور یہ معجون تیار کرا کے استعمال کرائی بفضلہ تعالی نوین مہینے لڑکا صحیح اور تندرست پیدا ہوا نسخہ معجون از مؤلف ص بہمن سفید زعفران ایرسا سلیخہ سنبل الطیب مروارید ناسفتہ کہربا شمعی یشب سبز عود ہر ایک سہ درم اشنہ نیم درم زرنباد و درونج عقربی ہر ایک دو درم جملہ ادویہ کا سفوف کر کے عرق بید مشک آدھ سیر قند سفید آدھ پاؤ شربت انار شیرین پاؤ سیر اوّل قوام کرین بعدہ سفوف ادویہ ملا کر بدستور معمول معجون تیار کرین اور بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح ہمراہ بردہ عرق بید سادہ پون چھٹانک و شربت انار شیرین ایک تولہ آب سیب ایک تولہ

استعمال کراوین واضح ہو کہ اکثر مرد اور عورتین بعد فراغت جماع آب سرد پیتے ہین
حالانکہ یہ فعل دونون کے واسطے مضر ہے اس واسطے کہ اوس وقت تمام اعضا گرم ہوتے
ہین پس وہ پانی کو فورا جذب کر لیتے ہین اور اوس سے عوارض فالج و لقوہ و ورم جگر
و ورم معدہ و رعشہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور نیز وہ پانی باعث امانت حرارت غریزی
کا ہوتا ہے پس ایسے وقت پانی پینے سے پرہیز کرین اور اگر بہت خواہش پانی پینے کی
ہو تو شیر مادہ گاو ہمراہ عسل پینا مضایقہ نہین ہے بلکہ باعث قوت باہ کا ہوتا ہے یا شربت
عسل ہمراہ شیر مادہ گاو بعد فراغت جماع پینا مفید ہے **ترکیب شربت عسل**
کی یہ ہے کہ آب پیاز جسقدر ہو اوسکا دو چند عسل ملا کر بطریق معمول شربت تیار کرین
اور نیز یہ شربت جن احبا کو تیار کر کے پلایا گیا بہت مفید ہوا **فصل نوین** علاج ضعف
قوت باہ مین اور یہ منقسم ہے چودہ نوع پر **واضح** ہو کہ مراد علاج سے دفع کرنا سبب
بیماری کا ہے اور یہ امر موقوف ہے تشخیص پر یعنی جیسا سبب دریافت ہو ویسا اوسکا علاج
کرین اگر ضعف باہ بسبب پیرانہ سالی کے ہو تو اوسکا کوئی علاج نہین ہے مگر یہ بات یاد
رکھنا چاہیے کہ اگر نقصان باہ عارض ہونے کسی نقص تنفیہ کے ہے تو ایسی حالت
مین غذا بنسبت دوا کے زیادہ مفید ہے **مخفی** نرہے کہ یہ بات جو اکثر لوگ مشہور کرتے ہین
کہ قوت باہ کا علاج حکیم نہین جانتے ہین حالانکہ یہ بات خلاف ہے اس واسطے کہ حکیم علی الاطلاق
نے بجز عارضہ موت کے جملہ عارضون کی دوا پیدا کی ہے پس کیونکہ ہم تسلیم کرین کہ
قوت باہ کا علاج حکیم نہین جانتے ہین البتہ یہ بات ضرور ہے کہ جن حکیمون نے
علم طب کو حاصل نہین کیا اور فقط اردو کی کتابین دیکھکر علاج کرتے ہین اگر بالفرض
اونکے علاج سے فائدہ ظاہر نہ ہو تو اوس سے حکما ذی علم اور تجربہ کار پر کوئی حرف
نہین آسکتا ہے اگر یہ بات کہی جاوے کہ جو حکیم ذی علم اور تجربہ کار ہین وہ علاج مین
توجہ نہین کرتے ہین تو کسی قدر درست ہے اور نیز بیمار بھی بوجہ شرم کے اپنا حال مفصل

نہین بیان کرنے مین پھر کیونکر دوا اپنا فائدہ ظاہر کر سکتی ہے چونکہ چند احباب کترین کے
اِس عارضہ مین مبتلا تھے اور اکثر حکیمون کا علاج بھی کیا تھا مگر کچھ فائدہ اونکو معلوم
نہین ہوا اور مرض بدستور قائم رہا ایک روز بطور تذکرہ مؤلف سے اپنا حال بیان
کیا اور یہ بھی فرمایا کہ اس زمانہ کے حکیم قوت باہ کا علاج نہین جانتے ہین خاکسار
نے اوّل اونکو گفتگو سے معقول کر کے بعدہ علاج شروع کیا بفضلہ تعالےٰ صحت
ہوئی الغرض اِس رسالہ مین جس قدر نسخہ جات تحریر کیے ہین وہ سب مجرّبات سے ہین

نوع اوّل بیان علاج قلت منی مین **واضح** ہو کہ سبب قلت منی کے چھ ہین
اوّل کمی غذا اور ضعف بدن **علاج** اغذیہ جید مثل گوشت فربہ گوسفند و زردی
بیضۂ مرغ و بادام و پستہ و معجونات و لبوبات وغیرہ کے استعمال کرین **دوسرے**
آلات منی مین برودت کا پیدا ہونا **علاج** معجونات حارہ مثل معجون حلتیت و لبوب کبیر
وغیرہ استعمال کراوین **تیسرے** آلات منی مین حرارت کا پیدا ہونا **علاج** ادویہ باردہ
مانند کاہو و خرفہ و خیارین وغیرہ کے استعمال کراوین **چوتھے** آلات منی مین یبوست
کا آجانا **علاج** ادویہ اور اغذیہ مرطبہ مانند حریرہ وغیرہ کے استعمال کراوین اور
ایسی صورت مین شیر مادۂ گاؤ پلانا زیادہ مفید ہے **پانچوین** آلات منی مین رطوبت
کا پیدا ہونا **علاج** ادویہ یابسہ مانند زیرہ و دارچینی و اطریفل صغیر وغیرہ کے
استعمال کراوین **چھٹے** منی کا ساکن ہونا اور یہ سکون استعمال افیون و بھنگ وغیرہ
کے استعمال سے پیدا ہوتا ہے **علاج** بزور وغیرہ پلانا بہت مفید ہے **واضح** ہو کہ جو ادویہ
مفرد و مرکب واسطے قلت منی کے مؤلف کے تجربے مین آئین اور نیز دیگر احباب کے تجربہ مین
وہ رسالۂ ہذا مین تحریر کی گئین دوا واسطے تولید منی کے بہت مفید ہے تخم اندر جو
کو پانی مین بھگو کر متقشر کرین بعدہ عسل کا قوام کر کے اوسمین اندر جو کو ملا کر آٹھ روز
تک رکھ چھوڑین نو روز سے ساڑھے تین ماشے وقت صبح کھایا کرین **ایضاً**

تخم سرس کو پانی مین بھگو کر مقشر کرین بعدہ سایے مین خشک کرکے سفوف بناوین اور
ہموزن سفوف کے شکر سفید ملا کر بقدر چھ ماشہ وقت صبح کھایا کرین بہت مفید اور مجربات مولف کے
ہے **ایضاً** مغز پنبہ دانہ دو تولہ شیر مادہ گاؤ مین پیسکر صبح پیا کرین **ایضاً**
تخم کھرنی کا سفوف اور اوسکا تیسرا حصہ شکر سفید ملاکر بقدر سات ماشہ وقت صبح کھایا کرین
ایضاً بعض اہل تجربہ نے واسطے زیادتی منی کے کھانا شریفہ پختہ و کشمل و تخم کنہل
بریان بہت مجرب تحریر کیا ہے **سفوف** واسطے تولید منی کے ازحد مجرب ہے
نسخہ پوست بیخ سنگھاہولی پوست بیخ اونٹ کٹارا آرد ماش ہر سہ مساوی بالوزن
اول ہر دو پوست کو سایے مین خشک کرین بعدہ علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے
آرد ماش ملاکر بقدر سات ماشہ وقت صبح کھایا کرین اور اوپر سے گاے کا دودھ
بقدر پاؤ سیر پیا کرین **معجون** تولید منی مین بے نظیر ہے اور اکثر تجربہ کیا گیا
بہت فائدہ ظاہر ہوا **نسخہ** ثعلب مصری شقاقل مصری قسط شیرین تخم ہلیون تخم زردک
خولنجان نرکچور سنبل الطیب بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شتر اعرابی
قضیب گاؤ سوہان کردہ مغز سر گنجشک نر گنجد مقشر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ دار فلفل
کباب چینی بوزیدان تودری سرخ تودری سفید ہر ایک نو ماشہ جوزبویہ بباسہ زعفران
مصطگی رومی ساڑھے نو ماشہ مشک عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جملہ ادویہ
کا سفوف کرکے رب انگور مین ملاکر معجون تیار کرین اور بقدر نو ماشہ صبح کو کھایا کرین
اور اوپر سے ایک پیالہ شیر گاؤ یا آب نخود پیا کرین **معجون** قوت باہ اور تولید منی
مین مجربات سے ہے **نسخہ** خصیۃ الثعلب بارہ درم مغز پنبہ دانہ دس درم مغز چلغوزہ
کنجد مقشر تخم ہلیون دار فلفل ہر ایک سات درم ماہی شتر اعرابی تخم زردک شقاقل
مغز سر گنجشک نر قضیب گاؤ سوہان کردہ ہر ایک تین درم سفوف کرکے عسل منقے
تملہ ادویہ اول شہد کا قوام کرکے سفوف ملاکر معجون تیار کرکے بقدر نو ماشہ وقت

صبح کھایا کرین سفوف قوت باہ مین بے نظیر ہے اور اکثر اطبا نے اسکو تجربہ کیا مفید پایا ص دار چینی مصطگی رومی خصیۃ الثعلب ہر ایک بوزن تین فلوس پختہ طباشیر سفید ایک فلوس پختہ سب ادویہ کا سفوف کرکے چالیس پوڑیہ بنا دین اور ایک تولہ صبح کو کھایا کرین اوپر سے شیر مادہ گاؤ پیا کرین ترکیب شیر مادہ گاؤ کی یہ ہے کہ ایک سیر شیر مادہ گاؤ لیکر برتن مین رکھین اور اوس مین ایک تولہ سیماب بافتہ کپڑے مین پوٹلی باندھکر دودھ مین لٹکا دین اور منہ اوس برتن کا خمیر یا آرد ماش سے بند کرین اور بکری کی مینگنی خواہ اونٹ کی مینگنی کی آگ پر شام سے گرم کرین جب پہر رات باقی رہے اوس وقت چولہے پر رکھکر دو لکڑیان بیری کی جلادین اور وہ لکڑیان مثل دو انگلی کے موٹی ہون صبح کو سیماب علیحدہ کرکے دو تولہ مصری ملاکر سفوف پر پئین

حلوہ بیضۂ مرغ تولید منی اور قوت باہ مین بہت مجرب ہے ص زردی بیضۂ مرغ آب پیاز سرخ عسل خالص ہر سہ برابر سب کو ملاکر حلوہ تیار کرکے کھادین اور اسی طریقے سے چالیس روز تک بناکر کھایا کرین ترشی اور جماع سے پرہیز کرین

ایضاً قوت باہ اور امساک منی مین بے نظیر ہے ص زردی بیضۂ مرغ چار عدد مغز نارجیل ایک تولہ تخم ترب ایک تولہ نصف بریان نصف خام بزر البنج ڈیڑھ تولہ عسل خالص دو تولہ اول زردی کو قلعی دار برتن مین آگ پر رکھین جب وہ گاڑھی ہوجاوے اوس وقت جملہ ادویہ کا سفوف ملادین بعدہ عسل ملاکر اوتار رکھین نصف صبح اور نصف شام قبل از جماع چار گھڑی کھادین اور اس قدر قوت باہ اور امساک ہوگا جو تحریر سے باہر ہے

ایضاً زردی بیضۂ مرغ بیس عدد نبات چالیس مثقال عرق بیدمشک عرق پیاز عرق زردک بقدر حاجت لیکر سب کو ملاکر پکاوین جس وقت قوام ہوجاوے جوز بویہ لب بامہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران مشک ہر ایک دو دانگ سفوف کرکے داخل کرین

اور بقدر پانچیس ماشہ روز کھایا کرین حلوہ انبہ مقوی باہ اور تولید منی مین ازحد مجرب ہے
ص شیرہ انبہ پختہ شیرین تین سیر شکر سفید ایک سیر روغن گاؤ آدہ سیر شیر مادہ گاؤ
ایک سیر عسل خالص پاؤ سیر سب کو ملاکر قوام کرین اور زنجبیل بہمن سرخ بہمن سفید
موصلی سیاہ موصلہ سنبل ستاور ہر ایک چار تولہ دار فلفل خولنجان بساذج ہندی
ہر ایک چھہ ماشہ تعلب مصری مغز بادام چوب چینی مغز تخم خربوزہ شقاقل آرد سنگھاڑا
خرمہ ہر ایک چار تولہ سفوف کرکے ملاوین اور بقدر دو تولہ صبح وشام کھاوین
معجون معمولی تقویت باہ وتولید منی مین ازحد مجرب ہے ص تال مکھانا نو تولہ
دو مرتبہ جر گد کے دودھ مین بھگو کر سایے مین خشک کرین بعدہ ایک نارجیل مین
سوراخ کرکے تال مکھانے کو اوسمین بھرین اور سوراخ نارجیل کا اوسکے پوست سے
بند کرکے آرد گندم مین غلولہ بناوین اور نرم آگ مین پکاوین جب آرد گندم سرخ
ہوجاوے آگ سے نکال کر آرد گندم علیحدہ کرین اور نارجیل سے تال مکھانا نکالکر
سفوف کرین اور نارجیل کا علیحدہ سفوف کرین تودری سرخ تودری سفید گوکھرو خرد
گوکھرو کلان موصلی سفید موصلی سیاہ گاؤزبان ہر ایک دو تولہ ثعلب مصری
سمندر سوکھ اندرجو شیرین موچرس الاچی سفید ہر ایک ایک تولہ دارچینی کباب چینی
سورنجان شیرین شقاقل طباشیر سفید ہر ایک نو ماشہ چوب چینی دس تولہ بہمن سفید
بہمن سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ بوزیدان دو ماشہ مغز پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک چھٹانک
مغز بادام شیرین آدہ پاؤ جملہ ادویہ کا سفوف کرکے نبات سفید آدہ سیر قوام کرین
اور سفوف داخل کرکے معجون تیار کرین اور بقدر ایک تولہ صبح کھایا کرین ترشی سے
پرہیز کرین معجون قوت باہ وامساک منی مین ازحد مجرب ہے ص صمغ عربی
سنگھاڑا آرد خرما خشک ہر ایک آدہ سیر مغز نارجیل مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ
ہر ایک بیس درم الاچی سفید دارچینی زنجبیل ہر ایک ساڑھے آٹھ ماشہ قرنفل

ساڑھے تین ماشہ دار فلفل پونے دو ماشہ نبات سفید برابر ادویہ عسل دو چند ادویہ بدستور معمول معجون تیار کرین اور بقدر ایک تولہ تناول استعمال کرین حب قوت باہ مین بے نظیر ہین ص پیاز سفید شقاقل مغز سر گنجشک نر خانگی خشک کردہ خرما کندر جملہ مساوی الوزن سفوف کرین اور پانی گرم ملا کر برابر نخود کے گولیان بنا دین وقت ضرورت سات گولیان ہمراہ شراب یا ماء اللحم مشی استعمال کرین اور سات گولیون سے زیادہ نکھاوین کیونکہ متحمل نہین ہونگے حلوہ زردی بیضہ مرغ قوت باہ اور تولید منی مین بہت مجرب ہے ص تخم ہلیون پانچ اوقیہ ایک سیر پانی مین جوش دیوین جب دو اوقیہ باقی رہے اوس وقت صاف کرکے زردی بیضہ مرغ ایک صد عدد شکر سرخ چار اوقیہ ملا کر روغن بادام ایک چھٹانک گرم کرکے داخل کرین اور بطریق حلوہ تیار کرین اور جملہ حلوے کے سات حصے کرکے ایک حصہ روز کھایا کرین **نوع دوسری** علاج ضعف باہ مین جو بسبب ضعف اعضاء رئیسہ وشریفہ کے واقع ہوتا ہے **واضح** ہو کہ حکما کا قول ہے کہ اگر نقصان باہ مین بسبب ضعف اعضاے رئیسہ کے ہو تو اول اعضاے رئیسہ کا علاج کرین مثلاً اگر قلب ضعیف ہو اور باعث ضعف کا حرارت ہو تو ایسی حالت مین مفرحات باردہ استعمال کرادین اور مربا سیب و آملہ وبہی ہمراہ عرق بید سادہ وعرق گاؤزبان و نیلوفر کھلانا مفید ہے اور کبھی اختلاج قلب بھی باعث ضعف باہ کا ہوتا ہے ایسی حالت مین طبیب کو چاہیے کہ اول اختلاج قلب کا علاج کرین نہ ضعف قوت باہ کا اور علی ہذا ایسے ہی ضعف جگر ودماغ ومعدہ وگردون کو تصور کرنا چاہیے اور علاج ضعف اعضاے رئیسہ کی کتب مطولہ مین درج ہین اس رسالہ مختصر مین بوجہ طوالت کے نہین لکھے گئے مگر نسخجات جو واسطے تقویت اعضاے رئیسہ کو مفید اور مجرب ہین تحریر کرتا ہون خمیرہ مقوی دماغ وقلب ص گل گاؤزبان برگ گاؤزبان کشنیز

خشک ابریشم مقرض بہمن سفید تخم بالنگو صندل سفید تخم خرفہ خشک ہر ایک ایک تولہ
جملہ ادویہ کو نیمکوب کر کے رات کو پانی مین بھگو کر صبح جوش دین جب نصف پانی باقی
رہے صاف کر کے شکر سفید ڈیڑھ پاؤ ملا کر قوام کرین اور آخر قوام مین عنبر اشہب
دو ماشہ ورق طلا چھ ماشہ ورق نقرہ ایک تولہ عرق گاؤزبان عرق کیوڑا داخل کر کے
تیار کرین اور بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کرین خمیرہ ابریشم مقوی قلب
ص ابریشم خام پانچ تولہ ایک رات دن آب باران مین کہ جسکو اکیس مرتبہ چاندی
سے بجھایا ہو بھگو دین صبح کو جوش کر کے صاف کرین عرق گاؤزبان عرق نیلوفر
ہر ایک پاؤ سیر نبات سفید سہ وزن ادویہ ملا کر قوام کرین اور آخر قوام مین عنبر اشہب
دو ماشہ زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ داخل کر کے تیار کرین اور بقدر ساڑھے تین ماشہ
صبح کو کھایا کرین **دواء المسک حار** واسطے تقویت قلب کے مفید ہے
ص زرنباد درونج مروارید ناسفتہ کہربا شمعی بسد ہر ایک دس درم ابریشم مقرض
چھ درم بہمن سفید بہمن سرخ سنبل الطیب ساذج ہندی الائچی سرخ قرنفل ہر ایک
پانچ درم اشنہ دار فلفل زنجبیل ہر ایک چار درم مشک تین درم شہد ڈیوڑھا
جملہ ادویہ بدستور معمول تیار کرین **دواء المسک بارد** ص مروارید ناسفتہ
کہربا شمعی ہر ایک ایک مثقال ابریشم مقرض طباشیر سفید صندل سفید گل سرخ
کشنیز خشک تخم کدوے شیرین گل گاؤزبان مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک
نیم مثقال رب سیب شیرین پچیس مثقال قند سفید پانچ مثقال بدستور معمول
تیار کرین اور ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کرین **سفوف مقوی اعضاء رئیسہ** و گردہ
و مثانہ و تقویت باہ مین بے نظیر ہے ص کتیرا گلنار صندل سفید طباشیر سفید بسبا
ہوس گوکھرو خرد ماہی کشتہ قلعی ہر ایک چار ماشہ کہربا شمعی مصطگی رومی گل ارمنی
لب مصری شقاقل اندرجو شیرین بہمان بیدمائیہ شتر اعرابی ہر ایک تین ماشہ

تودہ گجراتی تین ماشہ سنبل الطیب دو ماشہ تودری سفید تودری سرخ بہمن سفید
بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ پوست بیخ مولسری پوست بیخ کچنال پوست بیخ جھڑبیری کا
پوست بیخ سیمل پوست بیخ سنگھاڑولی سنگھاڑہ خشک ہر ایک پانچ ماشہ دانہ الائچی
سفید چھ ماشہ سفوف کرکے برابر جملہ ادویہ شکر سفید ملا کر ایک تولہ وقت صبح ہمراہ
آب سرد کھایا کریں **عرق جذر** بہت مفید ہے ص گزر صاف کرکے پینے
پوست استخوان نکال کر پانچ سیر برگ گاؤزبان سعد کوفی سانج ہندی سلیخہ
خولنجان سنبل الطیب اندر جو شیرین کھلی کھلا قرفہ دارچینی اسارون مرچ ترکی
شقاقل الائچی سرخ قرنفل بہمن سفید بہمن سرخ گل سرخ بوزیدان تودری سرخ
تودری سفید ہر ایک تین تولہ خصیۃ الثعلب سات تولہ مویز منقی ایک سیر برگ ریحان
برگ پودینہ برگ ترنج ہر ایک دو دشت مشک عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ بدستور
عرق کھنچیں اور نو تولہ وقت صبح پیا کریں **عرق مشتی** واسطے تقویت باہ اور اعضاء رئیسہ
کے تیار کرا کے استعمال کرایا بہت فائدہ ظاہر ہوا ص قند سیاہ ایک من پوست
درخت ببول بارہ سیر دونوں کو ملا کر لید اسپ میں دفن کریں تاکہ خم تیار ہو بعدہ عرق
کھنچیں اور اس عرق میں درونج عقربی دانہ الائچی سفید بوزیدان ہر ایک دو تولہ بہمن سفید
بہمن سرخ شقاقل خولنجان دارچینی ہر ایک پانچ تولہ ثعلب مصری دس تولہ ابریشم مقرض
پاؤ سیر گل گاؤزبان آدھ سیر گل سرخ ایک سیر گزر پوست و استخوان پاک شدہ پانچ سیر
جملہ ادویہ کو نیم کوب کرکے اور گزر کے ورق ورق کرکے ایک شبانہ روز عرق میں تر کریں
اور صبح کو عرق کھنچیں اور نیچے کے منہ میں عنبر اشہب ایک تولہ باندھ دیویں **معجون**
مقوی باہ اور اعضاء رئیسہ میں مجرب ہے ص ثعلب مصری شقاقل قرفہ جوز بوا خولنجان
دارچینی قرنفل عقرقرحا زنجبیل موصلی سیاہ ہر ایک نیم درم مغز نارجیل مغز بادام
مغز چلغوزہ مغز پستہ ہر ایک آدھ پاؤ شیر مادہ گاؤ پانچ سیر شکر سفید سہ چند ادویہ اول

دودھ کا کھویہ بناویں بعدہ شکر سفید ملاویں جب خوب مل جاوے اوس وقت سفوف
ادویہ ملا کر معجون تیار کریں اور بقدر دو دام صبح کو کھایا کریں **معجون** جن لوگونکو
ضعف باہ بسبب ضعف قلب کے ہو انکو یہ معجون بہت مفید اور مجرب ہے **ص** شقاقل
ثعلب مصری بہمن سفید بہمن سرخ تودری سرخ تودری سفید تودری زرد مصطگی رومی
خولنجان تخم ہلیون تخم بالنگو تخم ریحان مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب
چھ ماشہ یا آٹھ ماشہ عمدہ عرق گاؤزبان تین سیر اول آملہ مربے کو عرق گاؤزبان
مین جوش دیویں جس وقت سیر بھر باقی رہے اوتار کر خوب مل کر صاف کریں قند سفید
ایک سیر شربت سیب شیریں ایک سیر ڈالکر قوام کریں اور آخر قوام مین سفوف ادویہ
ملا کر معجون تیار کریں اور بقدر چھ ماشہ صبح کھایا کریں **معجون منشی** تقویت باہ
و اعضاء رئیسہ و امساک منی مین بے نظیر ہے **ص** مروارید ناسفتہ یاقوت رمانی
مرجان کہربا شمعی زمرد سبز عقیق زرد یشب سبز اول ان ادویہ کو کھرل کریں لاجورد
مغسول ہر ایک نو ماشہ گاؤزبان گل گاؤزبان ابریشم مقرض بہمن سفید بہمن سرخ
تودری سفید تودری زرد تودری سرخ شقاقل مصطگی خصیۃ الثعلب قرنفل دارچینی
دوالہ زعفران مشک عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ورق نقرہ ورق طلا
ہر ایک سات ماشہ چوب چینی مقشر اول پچیس مثقال صندل سرخ صندل سفید گوکھرو خورد
تخم خشخاش سفید تخم ہلیون مغز پستہ ہر ایک نو ماشہ شہد ہموزن ادویہ ترنجبین خراسانی
ڈیوڑھی قند سفید ہموزن ادویہ روغن چرس ستائیس تولہ اول ترنجبین و شہد و
قند سفید کا قوام کریں بعدہ روغن چرس اوسمین داخل کریں اور آخر قوام مین سفوف
جملہ ادویہ کا ملا کر معجون تیار کریں **طریقہ بنانے روغن چرس کا یہ ہے**
کہ چرس کو گائے کے دودھ مین ایکرات دن بھگا دین بعدہ اوس دودھ کو
جوش دیکر جماویں اور اوسکا مسکہ نکالیں اگر یہ منظور ہو کہ چرس کی بو دفع ہو تو اوس

مسکہ کو داغ دے لیوین اور وقت داغ دینے کے برگ تنبول قرنفل جوزبویہ داخل کرین
تاکہ بو دفع ہو مفرح بارد مخترع حکیم مرزا حسن علی بیگ صاحب مرحوم برادر جد امجد مؤلف
مقوی دل و دماغ و جگر و معدہ مجرب ہے اور اکثر بار تیار کرایا بہت فائدہ ظاہر ہوا
ص گل سرخ صندل سفید کشنیز خشک طباشیر بہمن سفید گاؤزبان ابریشم مقرض
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ چار تولہ چار ماشہ زرشک بیدانہ بائیس تولہ مغز تخم
کدو شیرین چودہ ماشہ مغز تخم خیارین دو تولہ چار ماشہ مروارید ناسفتہ زعفران
پونے دو ماشہ شربت انار شیرین ڈیڑھ پاؤ قند سفید آدھ پاؤ گلاب پاؤ بھر جملہ ادویہ کا
سفوف کرکے شربت و قند و گلاب ملا کر قوام کرین جب قوام ہو جاوے سفوف ملا کر مفرح
تیار کرین اور بقدر ساڑھے تین ماشہ وقت صبح کھایا کرین ماء اللحم مخترع مؤلف
مقوی اعضاء رئیسہ و باہ ص گوشت حلوان پانچ سیر گوشت مرغ جوان سات عدد
گوشت تیتر سات عدد گوشت ممولہ بیس عدد گوشت گنجشک خانگی پچاس عدد جملہ
گوشتہائے سے چربی اور رگین نکال کر یخنی تیار کرین بعدہ دارچینی سلیخہ عود ہندی
عود صلیب اسطوخودوس قرنفل عقرقرحا رومی نانخواہ خولنجان زرنجبور سنبل الطیب
جوزبوا بسباسہ دانہ الائچی سفید ہر ایک نو ماشہ عنبر اشہب مشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ
سازج ہندی ساڑھے چار ماشہ مویز منقی ایک سیر آب زردک چار سیر عرق بید مشک
ایک سیر چوب چینی قسم اول پاؤ سیر گاؤزبان گل گاؤزبان قرفہ ہر ایک نو ماشہ جملہ
ادویہ کو نیمکوب کرکے اول ادویہ کو ایک شبانہ روز آب باران مین تر کرین صبح کو یخنی
ملا کر عرق کھینچین بقدر چار تولہ تا نو تولہ پیا کرین مجرب ہے معجون مقوی معدہ و قلب
ص برگ گاؤزبان نو ماشہ عنبر اشہب تین ماشہ مروارید ناسفتہ تین ماشہ بسد احمر
چھ ماشہ کہربا شمعی چھ ماشہ کشنیز خشک نو ماشہ آملہ سبز آدھ پاؤ یاقوت رمانی ساڑھے
چار ماشہ ابریشم مقرض نو ماشہ زہر مہرہ خطائی نو ماشہ دانہ الائچی سفید پانچ ماشہ

گل سرخ چھ ماشہ نبات سفید آدھ سیر شربت انار شیرین آدھ پاؤ بدستور معمول معجون
تیار کریں اور بقدر باڑہ سے چار ماشہ صبح کو کھایا کریں مفرح مقوی قلب و ہاضم طعام
ص صندل سفید طباشیر سفید زہر مہرہ خطائی ابریشم خام ہر ایک سات ماشہ کشنیز خشک
برگ گاؤزبان یشب سبز ہر ایک چھ ماشہ شیرہ آملہ زرشک بیدانہ گل سرخ ہر ایک ایک
تولہ عنبر اشہب عود غرقی سنبل الطیب مصطگی رومی ہر ایک تین ماشہ کہربا شمعی بسد احمر
دانہ الائچی سفید ہر ایک چار ماشہ مغز تخم خیارین نو ماشہ آب انار شیرین آب انار میخوش
آب سیب ولایتی آب لیموں کاغذی ہر ایک ایک چھٹانک شربت آلو بخارا آدھ پاؤ
قند سفید دو چند ادویہ بدستور معمول معجون تیار کریں ماء اللحم مقوی باہ و مسمن بدن
و اعضاء رئیسہ ص گوشت حلوان سات سیر گوشت مرغ جوان بیس عدد گوشت تیتر
پانچ عدد گوشت بٹیر نوے عدد شیر مادہ گاؤ پانچ سیر بطریق معمول یخنی تیار کریں
بعدہ برگ گاؤزبان بہمن سرخ بہمن سفید تخم بلیون ہر ایک تین تولہ ثعلب مصری
شقاقل برادہ صندل سفید ہر ایک پانچ تولہ گل سیوتی ابریشم خام گوکھرو خرد
ہر ایک چار تولہ حب فلفل جرجیر بیخ بن اندر جو شیرین ہر ایک دو تولہ ماہی روبیان
دو تولہ مغز بادام مغز نارجیل تخم خشخاش سفید مغز گردگان مغز چلغوزہ مغز پنبہ دانہ
مغز تخم کدو شیرین مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم ہندوانہ مغز تخم فندق
گنجد مقشر ہر ایک ایک چھٹانک آب گزر آب انار ترش ہر ایک آدھ سیر آب نیشکر سیر بھر
آب لیموں جملہ ادویہ کو عرق گاؤزبان تین سیر عرق کیوڑہ چار سیر میں تر کریں صبح کو
یخنی ملا کر عرق کھینچیں ماء اللحم مقوی باہ و مسمن بدن ص گوشت حلوان پانچ سیر
گوشت بٹیر بیس عدد گوشت گنجشک خانگی نر پچاس عدد گوشت تیتر پندرہ عدد
گوشت کبک دس عدد بدستور معمول یخنی تیار کریں بعدہ ثعلب مصری شقاقل بہمن
سرخ بہمن سفید ستاور ہر ایک آدھ پاؤ عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ میں رات کو بھگو دیں

اور صبح نخیتی طلا کر آب سیب آب انار شیرین ہر ایک ڈھائی پاؤ آب گزر آدھ پاؤ اضافہ
کرکے زعفران عنبر اشہب ہر ایک دو ماشہ مشک ماشہ بھر طباشیر کبود تولہ بھر پوٹلی
باندھکر نیچے کے منھ مین لٹکاوین اور بطریق معمول عرق کھینچین معجون سبھی تقوی
اعضاء رئیسہ ص موصلی سیاہ موصلی سفید موصلی سنبھل شقاقل ہر ایک نو ماشہ
تال مکھانہ چھ ماشہ بھنبند دو ماشہ بھوپھلی تخم کوانچ ہر ایک سات ماشہ سفوف کرکے
سویز منقی تیس عدد پانی مین پیکر شکر سفید ہموزن ادویہ ملاکر قوام کرین اور آخر
قوام مین سفوف ملاکر معجون تیار کرین صبح کو ساڑھے چار ماشہ کھایا کرین **نوع
تیسری** علاج جریان ورقت منی مین اور یہ منقسم ہے دو فائدون پر **فائدہ اول**
بیان علاج جریان مین بطریق اطباے ہند کے واضح ہو کہ جریان کو ہندی مین
پرمیو کہتے ہین اور یہ مین قانون پر منقسم ہے **قانون اول** بیان علاج جریان
بلغمی مین واضح ہو کہ مادہ بلغم سے جو جریان پیدا ہوتا ہے اوسکی دس قسمین ہین
قسم اول کو ہندی لگرا کہتے ہین علامت یہ ہے کہ پیشاب مثل آب نیشکر کے ہوتا ہے
قسم دوسری کو شرابہ پرمیو کہتے ہین علامت یہ ہے کہ اسمین پیشاب مانند شراب کے
ہوتا ہے قسم تیسری کو ساندرا پرمیو کہتے ہین اسمین پیشاب سفید رقیق ہوتا ہے قسم چوتھی
کو سھتواجد ور پرمیو کہتے ہین اسمین ہمراہ بول کے منی مثل تار کے خارج ہوتی ہے قسم پانچوین
کو لالا پرمیو کہتے ہین اسمین پیشاب مثل لعاب دہن کے خارج ہوتا ہے قسم چھٹی کو
سنگنج پرمیو کہتے ہین اس پرمیو مین ہمراہ پیشاب کے ریگ آتی ہے قسم ساتوین
کو پسنج پرمیو کہتے ہین اس پرمیو مین پیشاب مثل آٹے کے جم جاتا ہے قسم آٹھوین
کو متلا پرمیو کہتے ہین قسم نوین کو لکھا پرمیو کہتے ہین قسم دسوین کو بنیان پرمیو
کہتے ہین اس پرمیو مین پیشاب صاف مثل پانی کے ہوتا ہے علاج ص اجوائن
سفید زنجبیل ہلیلہ ہر ایک نیم درم نیکوب کرکے آٹھ کٹورے پانی مین جوش دیوین جب آب

کٹورا پانی باقی رہے اوتار کر صاف کرکے پلاوین ایضاً زردچوب دارہلد بلیلہ زنجبیل
ہر ایک ڈھائی درم جوکوب کرکے آٹھ کٹورے پانی مین رات کو بھگوئین صبح کو جوش
دیوین جب ایک کٹورا باقی رہے اوتار کر صاف کرکے شہد ایکدرم ملاکر پلاوین ایضاً
ہلیلہ بلیلہ آملہ زردچوب بوزن مساوی لیکر نبات سفید برابر جملہ ادویہ سفوف کرکے
ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کرین قانون دوسرا بیان پرمیو صفراوی مین واضح ہو
کہ پرمیو جو مادہ صفرا سے پیدا ہوتا ہے اوسکی چھہ قسمین ہین قسم اول کو کھار پرمیو
کہتے ہین اور پیشاب اسمین شور ہوتا ہے قسم دوسری کو نخشتا پرمیو کہتے ہین
اسی قسم مین منی سفید رنگ ہمراہ پیشاب کے دفع ہوتی ہے قسم تیسری
کو کالا پرمیو کہتے ہین اور اسمین پیشاب سیاہ رنگ خارج ہوتا ہے قسم چوتھی کو کہتا پرمیو
کہتے ہین اسمین پیشاب سبز رنگ کسم ہوتا ہے قسم پانچوین کو ہردوا پرمیو کہتے ہین
اور اس مین پیشاب زرد رنگ ہوتا ہے قسم چھٹی کو منجٹل پرمیو کہتے ہین اور اس مین
پیشاب مثل تیل کے ہوتا ہے علاج بارنگ کٹیلہ زنجبیل دو بالا ناگیسر سفوف کرکے
شہد دو درم ملاکر کھلاوین ایضاً برگ ببول برگ نیب گلوہ آملہ سعد کوفی ہر ایک
دو درم جملہ ادویہ کو نیمکوب کرکے آٹھ کٹورے پانی مین جوش دیوین جب ایک کٹورا
باقی رہے صاف کرکے پلاوین ایضاً خشت پختہ کہنہ کو باریک کرکے سات بار
بھیڑی کے دودھ مین بجھاوین اور بقدر ساڑھے تین ماشہ صبح وشام استعمال
کرین ہر قسم کی پرمیو کو مفید ہے قانون تیسرا بیان علاج پرمیو سوداوی مین
واضح ہو کہ پرمیو مادہ سودا سے جو پیدا ہوتا ہے اوسکی چار قسمین ہین قسم اول
کو بدہ پرمیو کہتے ہین اور اس مریض کے پیشاب پر مکھی اور چیونٹی جمع ہوتی ہین
قسم دوسری کو ہستمن پرمیو کہتے ہین اور اسمین پیشاب مثل تیل اور چربی
گداختہ کے ہوتا ہے قسم تیسری کو مجا پرمیو کہتے ہین اسکا پیشاب مثل استخوان

گداختہ کے ہوتاہے قسم چوتھی کو سنحاریہ کہتے ہین اس مریض کا پیشاب غلیظ
اور چکناہٹ دار ہوتاہے کو واضح ہو کہ اطبار ہندیہ کے نزدیک جملہ اقسام جریان
علاج پذیر ہین بجز جریان مادہ سوداوی کے اور اسکا کوئی علاج نہین ہے ا
نہ مریض اسکا صحت پاتاہے علاج روغن زرد میں ورم قلفل گرد ایکدرم ملا کر
کھلاوین ایضاً زردچوب ایکدرم آملہ خشک چاردرم چار کٹورے پانی مین
جوش دیوین جب ایک کٹورا باقی رہے شہد ملاکر پلاوین فائدہ دوسرا
بیان علاج جریان ورقت منی مین بطریق معالجۂ اطباء یونانی کے واضح ہو
کہ اطبار فی زمانہ بوجہ کم علمی اور عدم توجہی سے جریان منی اور مذی اور ودی کو
ایک قسم سے شمار کرکے علاج کرتے ہین اور اسی وجہ سے فائدہ ظاہر نہین ہوتا ہے
بلکہ علاج اس مرض کا مثل علاج قوت باہ کے کمیاب مشہور کر رکھا ہے حالانکہ
یہ امر خلاف ہے دوا سے جو فائدہ ظاہر نہین ہوتاہے وہ فقط اطبار زمانہ کی کم علمی
اور عدم تجربہ کاری کا باعث ہے اور ظاہر ہے کہ جب تک تشخیص مرض نہووے
اوسکو علاج کیونکر فائدہ کر سکتی ہے پس ایسی صورت مین مریض صاحب دوا کو
بدنام کرتے ہین پس معلوم کرنا چاہیے کہ منی فضلہ ہضم چہارم کا ہے کہ جو بوقت
مباشرت کے خارج ہوتی ہے اور مذی وہ رطوبت ہے کہ جو وقت شہوت سر قضیب
ظاہر ہوتی ہے اور ودی اوس رطوبت لزج کو کہتے ہین کہ جو قبل پیشاب یا بعد
پیشاب خارج ہوتی ہے اور قضیب مین دو سوراخ ہین ایک سے پیشاب
اور ودی خارج ہوتی ہے دوسرے سے منی اور مذی واضح ہو کہ سیلان منی
مین چھ وجہ سے پیدا ہوتاہے اول زیادہ ہونا منی کا بوجہ استعمال ادویہ اور
اغذیہ مولدات سے اور ترک مجامعت سے بھی منی زیادہ ہوتی ہے علاج تقلیل غذا
و کثرت جماع دوسری منی مین حرارت کا پیدا ہونا علامت زرد ہونا رنگ منی

کا اور بعد اخراج منی قضیب مین سوزش پیدا ہونا علاج ادویہ بارد و رطب مثل گل نیلوفر
و بنفشہ و خیارین و عناب و اسپغول و تخم کاسنی و کشنیز خشک و تخم خیار کے استعمال
کراوین تیسری بوجہ برودت و رطوبت اوعیہ منی کا ڈھیلا ہونا اور قوت ماسکہ
کا ضعیف ہونا اور دیگر علامات سردی کا پیدا ہونا علامت منی کا رقیق ہونا
اور وقت دخول کے فوراً انزال ہونا اور بدن کا روز بروز ضعیف ہونا علاج
ادویہ حار مثل پودینہ و سعد و گلنار فارسی و تخم سداب وغیرہ کے استعمال کراوین
اور اغذیہ مثل نراوی بیضہ مرغ نیم برشت و گوشت حلوان کھلائین چوتھی
عضلات اوعیہ منی مین تشنج پیدا ہونا علامت وقت استادگی قضیب مین تھرتھراہٹ
پیدا ہونا علاج روغنیات جو دافع تشنج ہین قضیب اور پیڑو پر مالش کراوین
پانچوین بوجہ حرارت شہوت یا باعث کثرت جماع چربی گردون کی خارج
ہونا علامت وقت مباشرت منی کا زیادہ خارج ہونا اور رطوبت غلیظ کا بعد
پیشاب کے دفع ہونا اور بدن کا روز بروز ضعیف ہونا واضح ہو کہ جو رطوبت
غلیظ بعد پیشاب کرنے کے بعد فراغت جماع کے کرتے ہین خارج ہوتی ہے
وہ منی نہین ہے بلکہ چربی ہے کہ جو حرارت شہوت سے گھل کر خارج ہوتی ہے علاج
ادویہ مفردہ و مرکبہ مقوی گردہ مثل لبوب و معجونات و شربت لیمون وغیرہ کی استعمال
کراوین چھٹی وقت سننے باتون کسی محبوب دلفریب کے یا وقت تصور جماع کے منی
اور مذی کا جاری ہونا اور یہ سیلان بوجہ کثرت حرارت منی یا ضعف قوت ماسکہ
اوعیہ منی کے پیدا ہوتا ہے اور کبھی عورتونکو بھی سیلان منی کا عارضہ بوجہ استرخا فم رحم کے
پیدا ہوتا ہے علاج دفع کرنا سبب کا ہے اگر قلت جماع باعث ہو تو کثرت جماع
کرادین اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو معجونات اور روغنیات مثل روغن فرفیون
وغیرہ کے استعمال کراوین سفوف مجرب ہو ص تخم تمر ہندی کو اول بریان کرین بعدہ پوست

دور کرکے سفوف بنا دین اور شکر سفید ہموزن ملا کر ایک کف دست روز ہمراہ شیر مادہ گاو کھایا کرین حلوہ ماش ہندی واسطے تقویۂ منی اور انجماد منی کے بہت مفید ہے جس دال ماش مقشر کو شیر مادہ گاو مین بھگو مین جب دودھ جذب ہو جاوے سایہ مین خشک کرین بعدہ موصلی سفید موصلی سیاہ تخم تمر ہندی بریان مقشر آرد سنگھاڑا برابر دال ماش لیکر سفوف بنا دین اور ہر روز بقدر دو تولہ لیکر اور اسی قدر شکر سفید و روغن زرد لیکر حلوہ تیار کرین اور چالیس روز برابر اسی قدر استعمال کرین از حد مجرب ہے حب مغلظ منی و مقوی باہ و ممسک جس جوز ماثل تین ماشہ بذر البنج چھ ماشہ تخم خشخاش سفید چھ ماشہ افیون دو تولہ تخم کاہو مقشر چھ ماشہ شقاقل تین ماشہ زعفران چھ ماشہ سعد کوفی چھ ماشہ مغز بادام شیرین چھ ماشہ مغز تخم کدو شیرین چھ ماشہ مغز نارجیل چھ ماشہ صمغ عربی چھ ماشہ کتیرا چھ ماشہ بہمن سرخ تین ماشہ بہمن سفید تین ماشہ خصیۃ الثعلب تین ماشہ جوز بویہ ماشہ بہر بسباسہ دو ماشہ قرنفل ماشہ بھر عود غرقی ساڑھے تین ماشہ مصطگی رومی تین ماشہ صندل سفید تین ماشہ طباشیر سفید چھ ماشہ مغز گردگان چھ ماشہ مغز فندق چھ ماشہ کہربا شمعی دو ماشہ بسد احمر چار ماشہ مغز چلغوزہ چھ ماشہ مغز تخم تربز چھ ماشہ برگ گاوزبان چھ ماشہ مشک ایک ماشہ تخم تمر ہندی چھ ماشہ بطریق مشہور گولیان بنا کر استعمال کرین ایضاً جریان منی کو بہت مفید ہے جس تال مکھانا سیمبر ہول زرد و بہیندگل فوفل موصلی سیاہ تخم خرفہ ہر ایک چھ ماشہ تخم تمر ہندی تین تولہ جملہ ادویہ کو اول برگد کے دودھ مین تر کرکے سایہ مین خشک کرین بعدہ سفوف کرکے برگد کے دودھ مین ملا کر گولیان بنا وین اور بقدر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاو تازہ کے استعمال کرین سفوف دافع جریان جس بہبند موصلی سیاہ موصلی سفید موسلہ سنبل تال مکھانا بریان صمغ عربی پھلی ببول بھون پھلی سو جرس تخم کونچ طباشیر سفید زرد در دہر ایک چھ ماشہ نبات ہموزن ادویہ

بطریق معمول سفوف بنا کر استعمال کریں ایضاً رقت و جریان منی کو بہت مفید ہے
ص طباشیر کبود نو ماشہ بسد احمر کہربا مصطگی یشب سبز صندل سفید کشنیز خشک ہر ایک
چھ ماشہ آملہ منقی نو ماشہ پھلی ببول پوست سپستان ہر ایک ایک تولہ مغز تخم تمر ہندی مقشر
نو ماشہ سفوف کرکے بقدر چھ ماشہ نبات سفید بقدر تین ماشہ ملا کر کھلا دیں اوپر سے
شربت انار شیرین دو تولہ عرق گاؤزبان عرق کیوڑا ہر ایک سات تولہ ملا کر پلا دیں
سفوف جریان منی کو بہت مفید ہے ص بیجبند تخم ہلیون تخم ہلہل ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ گوکھرو خرد تال مکھانا اندرجو شیرین ہر ایک بیس ماشہ سپستان چھ تولہ شکر سفید
ہموزن ادویہ سفوف تیار کرکے بقدر ایک تولہ ہمراہ آب و شیر کھلا دیں ایضاً
جریان منی کو مجرب ہے ص تخم تمر ہندی مقشر ایک تولہ مغز تخم بکائن صندل سفید
ہر ایک سات ماشہ تودری سفید ساڑھے تین ماشہ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف تیار
کرکے بقدر نو ماشہ وقت صبح ہمراہ شیرۂ تخم خرفہ و خیارین و تخم خشخاش ہر ایک
سات ماشہ شربت نیلوفر شربت خشخاش دو دو تولہ ملا کر پلا دیں سفوف واسطے
جریان کے بہت مفید اور مجرب ہے ص تال مکھانا بیج ستاور بیجبند گوکھرو خرد موچرس
تخم اوٹنگن صمغ عربی ہر ایک نو ماشہ سنگھاڑا خشک اسگند ناگوری گوند چنیان شقاقل
ہر ایک چھ ماشہ موصلی سیاہ موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ شکر سفید ہموزن جملہ ادویہ سفوف
کرکے بقدر ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ کھاویں ترشی سے پرہیز کریں ایضاً واسطے جریان
اور رقت منی کے از حد مجرب ہے اور بکرر تجربے میں آیا ہے ص پوست شاخ بیخ کولر
جو زمین میں ہوتی ہے گوکھرو خرد تال مکھانا مغز کنول گٹہ ہر ایک پانچ تولہ ببول پھلی
مکھانہ بیجبند تخم سرو والی گوند چنیان ہر ایک ایک تولہ سفوف کرکے ایک تولہ
ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھایا کریں ایضاً جریان منی دہ سالہ کو مفید ہے اور مجرب ص
بیجبند موصلی سیاہ موصلی سفید تال مکھانہ سمندر سوکھ چھال سینبھل تخم سربالی

چھال مولسری گوند سنبھل تخم اوٹنگن نسوڑھا برم ڈنڈی بھوپھلی تج میدہ چوب ہر ایک
ایکتولہ گوکھرو خرد بھوپھلی ببول پانچ تولہ سفوف کرکے شکر ملا کر بقدر ایک کف دست
ہمراہ شیر مادہ گاؤ صبح کھایا کرین اور شیرینی اور بادی سے پرہیز کرین ایضاً
جریان منی کو بہت مجرب ہے ص میدہ لکڑی گوندچلیان ہر ایک ایک تولہ
سفر تخم تمر ہندی تین تولہ سفوف کرکے ہمراہ شیر دہ گاؤ ایک بھر صبح کھایا کرین ص
سفوف برنج رقت منی کے واسطے بہت مجرب ہے ص چھال گولر چھال گوندی چھال
ڈھاک چھال ببول چھال سنبھل چھال لسوڑھا چھال بیری چھال جھربیری چھال
مولسری ہر ایک ایک درم ریزہ ریزہ کرکے ایک سیر پانی مین جوش دیوین جب
تھوڑا پانی باقی رہے صاف کرکے برنج ساٹھی صاف بقدر ایک سیر پانی ادویہ
مین داخل کرکے جوش دیوین جب پانی جذب ہو جاوے سایہ مین خشک کرکے نصف
بریان کرین اور نصف خام پس آٹا تیار کرکے شکر سفید آدھ سیر ملا کر ایک درم
ہمراہ شیر مادہ گاؤ صبح کھایا کرین سفوف دافع سیلان منی اور مقوی باہ ہے
ص پوست بیخ ڈھاک دو سیر پوست گولر ایک سیر پانچ سیر پانی مین جوش
دیوین جب آدھ سیر باقی رہے صاف کرکے ایک سیر برنج ساٹھی ڈال کر پکاوین بعدہ
سایہ مین خشک کرکے ثعلب مصری طباشیر کبود ست سلاجیت عقرقرحا دارچینی تال مکھانہ
موصلی سفید موصلی سیاہ تخم اوٹنگن ہر ایک دو تولہ سفوف کرکے شکر سفید آدھ سیر
ملا کر ایک کف ست روز کھایا کرین ایضاً واسطے انجماد منی کے مجرب
اور آزمودہ ہے ص خرما گیارہ دام مصطگی رومی ایک دام موصلی دکھنی ایکدام
شکر سفید چودہ دام سفوف کرکے تیرہ حصے کرین ایک حصہ وقت سونیکے کھا کر اوپر سے
شیر مادہ گاؤ ایک سیر لیکر جوش دیوین جب تین پاؤ باقی رہے اوتار کرکے
پئین اور تا استعمال دوا ترشی اور بادی امور جماع سے پرہیز کرین ایضاً

دال ماش مقشر اول گاے کے دودھ مین تر کرین جب خشک ہو جاوے بعدہ آب
کوکنار مین تر کر کے خشک کرین کسیرو خام مقشر ثعلب مصری مغز منبہ دانہ پکھان بید
مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کرین اور بقدر ایک تولہ صبح کھایا کرین معجون
سیلان منی کو جو بسبب انتشار اور رقت منی کے ہوتا ہے مفید ہے نسخہ ثعلب مصری
بہمن سفید دار چینی دانہ الائچی سفید تخم انجرہ موصلی سیاہ موصلی سفید صمغ عربی
تودری سفید تودری سرخ پوست بیخ اونٹ کٹارہ مصطگی رومی ہر ایک ایکدرم
سلیخہ ڈیڑھ تولہ مشک چند بید ستر ہر ایک تین ماشہ شکر سفید تین پاؤ بدستور معمول
معجون تیار کرین اور بقدر نو ماشہ صبح کھایا کرین معجون براے انطلاق منی مجرب ہے
نسخہ گوند چنیان لب باسہ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ کتیرا طباشیر سفید دار چینی
الائچی سفید ہر ایک چار ماشہ مغز بادام مقشر دو تولہ مغز تار چیل ڈیڑھ تولہ مغز چلغوزہ
ڈیڑھ تولہ مصطگی رومی دو ماشہ نبات سفید سہ وزن جملہ ادویہ بدستور معمول معجون
تیار کرین معجون جہت سیلان منی و اقسام جریان منی کو مفید ہے نسخہ تخم کونچ
پاؤ بھر موصلی سیاہ پاؤ بھر دار فلفل آدھ پاؤ شیر مادہ گاو ڈھائی پاؤ ادویہ کو سفوف
کرکے شیر مادہ گاو مین جوش دیوین جب دودھ جذب ہو جاوے دار چینی قلمی
دانہ الائچی سفید ہر ایک بائیس ماشہ سفوف کرین شکر سفید کا قوام کرکے جملہ ادویہ کا
سفوف داخل کرکے معجون تیار کرین اور بقدر دس ماشہ تا بیس ماشہ صبح کو کھایا کرین

نوع چوتھی علاج احتلام مین واضح ہو کہ کثرت احتلام بھی موجب ضعف
قوت باہ ہوتا ہے اور یہ مرض آٹھ سبب سے پیدا ہوتا ہے اول برودت کا اعضاء تناسل
مین زیادہ ہونا دوسرے قلت جماع ہونا تیسرے وقت خارج ہونے منی
کے اوسکو روکنا چوتھے قوت دافعہ کا ضعیف ہونا پانچوین منی کا رقیق ہونا
چھٹے منی مین حدت پیدا ہونا ساتوین اوعیہ منی کا ڈھیلا ہونا آٹھوین

جماع کی ذکر مین وزرات رہنا پس طبیب کو چاہیے کہ اگر بسبب کثرت احتلام قلت جماع
ہو تو مریض کو باعتدال جماع کرنے کی اجازت دیوین اور اگر بسبب ضعف قوت دافعہ
کے ہے تو ادویہ حارہ استعمال کراوین اور اگر بباعث حدت وحرارت منی کے ہے تو
ادویہ سرد مثل کاہو وکشنیز خشک وخرفہ استعمال کراوین بلکہ ایک دوست احباب کو
مولف نے آب زلال تمرہندی ہمراہ شربت نیلوفر استعمال کرایا بفضلہ تعالی تین روز
مین صحت ہوئی ایضاً ایک مریض کو تخم کاہو ہمراہ شربت بزوری بارد استعمال
کرایا صحت ہوئی ایضاً ایک مریض کو بیخ جیٹ زیرہ کہ جو مشہور ہے دو تولہ پانی
مین پیس کر مصری تولہ بھر ملا کر ایک ہفتہ پلایا صحت ہوئی اور علی ہذا اہل تجربہ نے
کشنیز خشک ہمراہ قند سفید استعمال کرایا ہے اور اگر بوجہ رقت منی کے ہو تو ادویہ
مغلظ منی استعمال کراوین اور نسخہ مغلظ منی نوع تیسری مین تحریر کرچکا ہون بدینوجہ
بار دیگر تحریر کرنے کی کوئی ضرورت نہین سمجھی اور اگر بباعث استرخا اوعیہ منی کے ہے
تو ایسے وقت مین طبیب کو چاہیے کہ ادویہ حارہ مع القبض مثل پودینہ دہمن سفید
وغیرہ کے استعمال کراوین **سفوف** کثرت احتلام کو بہت مفید ہے **ص** کہربا شمعی
بسد احمر دم الاخوین گل ارمنی ہر ایک چھ ماشہ طباشیر کبود بیخ انجبار کشنیز خشک بہمن سفید
بزر البنج سفید صمغ عربی تخم خرفہ تخم کاہو گل نیلوفر گلنار فارسی ہر ایک نو ماشہ گل سپاری
تولہ بھر سفوف کرکے بقدر چار ماشہ صبح کو کھایا کرین **ایضاً** بہت مجرب اور آزمودہ
ہے **ص** گلنار فارسی تخم قنب ہر ایک ایک تولہ سفوف کرکے پانچ حصہ کرکے
ایک حصہ شام کو کھایا کرین انشاء اللہ تعالی پانچ چھ روز مین عارضہ مذکور زائل
ہو جائیگا **نوع پانچوین** علاج سرعت انزال مین **واضح** ہو کہ سرعت انزال
بھی باعث ضعف قوت باہ ہوتا ہے اور سبب پیدائش اس مرض کے چار ہین **اول**
قوت ماسکہ کا ضعیف ہونا **علامت** وقت جماع منی رقیق برنگ سفید خارج ہونا

علاج تنقیہ خلط بلغم و روغن نرگس و روغن زعفران و روغن قسط بیر و خصیون پر
مالش کرانا دوسرے منی بدن مین زیادہ ہونا واضح ہو کہ زیادتی منی کی ہر قوت
ہے ہوا مریہ اول عرصہ دراز تک جماع نکرنا دوسرے ادویہ اور اغذیہ مولد منی
کا زیادہ استعمال کرنا پس معلوم کرنا چاہیے کہ ایسے شخص کو جب احتلام زیادہ ہوتا ہے
تو قوت شہوت و رنگ بدن بدستور قائم رہتا ہے علاج تقلیل غذا مولد منی و
کثرت جماع و ادویہ باردہ و اغذیہ باردہ استعمال کرادین تیسرے منی مین حرارت
پیدا ہونا علامت وقت انزال منی رقیق برنگ زرد خارج ہونا اور قضیب مین
سوزش پیدا ہونا علاج ادویہ مبردہ مع القبض مثل شربت خشخاش و تخم کاہو و تخم خرفہ
استعمال کرادین چوتھے اعضاء رئیسہ کا ضعیف ہونا علامات ضعف اعضاء رئیسہ
ذخیر علاج نوع دوم مین بطور مختصر تحریر کرچکا ہون سفوف دافع سرعت انزال
ھو کزمازج طباشیر کبود زہر مہرہ خطائی تال مکھانا بہیجبند زرد و الائچی کلان گل ساری
تخم تمر ہندی جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر سفوف تیار کرین اور برگد کے دودھ مین
تر کرکے سایے مین خشک کرکے موصلی سفید شقاقل ملاکر سفوف تیار کرین اور
بقدر ساڑھے چار ماشہ صبح کو کھایا کرین حب مانع سرعت انزال مجرب ہے
ھو خصیۃ الثعلب مصطگی رومی لاکھ جھربیری مساوی الوزن لیکر برگد کے دودھ
مین بقدر جنگلی بیر کے گولیان بناوین اور ایک گولی ہمراہ شیر مادہ گاو روزانہ
چالیس روز تک برابر استعمال کرین حب جدوار مجرب ہے ھو مشک خالص
پانچ رتی عنبر اشہب کہربا شمعی جدوار بجی زعفران دارچینی قلمی جوزبوا مصطگی رومی
صمغ عربی عود ہندی ابریشم مقرض بہمن سفید رب السوس ہر ایک ایک ماشہ
افیون خالص چہارم ادویہ جملہ ادویہ کا سفوف کرکے روغن بادام مین چرب
کرین بعدہ گولیان بقدر مونگ تیار کرین اور ایک گولی ورق نقرہ مین لپیٹ کر

کھایا کریں سفوف سرعت انزال اور بند کشاد کو بہت مجرب ہے ص پوست درخت
گولر پوست درخت سنبھل گوند ببول پھلی ببول برگ کنار اولی برگ کنار کو سایہ میں
خشک کریں بعدہ جملہ ادویہ کو سفوف کرکے وقت صبح ایک کف دست ہمراہ آب شب
یا شیر مادہ گاؤ کھایا کریں انشاء اللہ تعالی بہت جلد صحت ہوگی **ایضاً** واسطے
امساک و تغلیظ منی وہ قوت باہ کے بے نظیر ہے ص پوست بیخ کھرنی میدہ چوب
تج ہر ایک چھ تولہ آٹھ ماشہ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف کرکے بقدر چھ ماشہ ہمراہ
شیر مادہ گاؤ کھایا کریں **ایضاً** سرعت انزال کو بہت مفید ہے ص تخم سرس بھنبیر
سرخ تخم پلاش مساوی الوزن سفوف کرکے شکر سفید ہموزن جملہ ادویہ ملا کر بوقت
سات ماشہ تا نو ماشہ خواہ ایک تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھایا کریں ترشی وغیرہ سے
پرہیز کریں **سفوف** واسطے جریان و سرعت انزال کے لیے مجرب ہے
ص تال مکھانا موصلی سفید موصلی سیاہ تخم کونچ تخم اوٹنگن موچرس بھنبیر سیاہ
بھنبیر سرخ بیخ اونٹ کٹارہ پوست بیخ ببول بھوپھلی برنج ساٹھی گمر کس تخم کاہو
اندر جو شیریں ہمسندر سوکھہ ستاور ہر ایک چھ ماشہ آرد سنگھاڑہ نو ماشہ تخم سروالی
ایک تولہ قند سفید برابر جملہ ادویہ سفوف تیار کرکے بقدر چھ ماشہ ہمراہ شیر
تاب نخود کھایا کریں **معجون سپستان** سرعت انزال کو بہت مفید ہے ص
سپستان پاؤ سیر بھنبیر دو درام تال مکھانا مغز تخم کونچ موچرس ہر ایک دو درام
ثعلب مصری ایک درام تج دو درام صمغ عربی پاؤ سیر روغن گاؤ پاؤ سیر نارجیل مغز
چلغوزہ ہر ایک دو درام مغز خرما آدھ پاؤ مغز بادام مغز چرونجی ہر ایک دو
عسل خالص سہ چند جملہ ادویہ اول صمغ عربی کو روغن گاؤ میں بریاں کریں
جملہ ادویہ کا سفوف ملا کر عسل خالص کا قوام کرکے داخل کرکے معجون تیار کریں
اور بقدر زمین مثقال وقت صبح کھایا کریں یہ معجون مجرب ہے جناب جا

حکیم مرزا قادر بخش صاحب سے سنا اور نیز مولف نے بارہا تیار کرا کر تجربہ کیا **نوع چھٹی**
بیان استرخاء قضیب مین **واضح** ہو کہ معنی استرخاء کے ڈھیلائی ہونے کے ہین اگر بسبب
استرخاء لاغری جسم ہے تو علاج اسکا مثل علاج قلت منی کے ہے اور علاج
قلت منی کا نوع اوّل مین بیان کر چکا ہون **نوع ساتوین** علاج ہزال قضیب مین
واضح ہو کہ معنی ہزال کے دُبلے ہونے کے ہین اور یہ عارضہ عرصہ دراز تک جماع
نہ کرنے سے پیدا ہوتا ہے اور بدیہی ہے کہ تمام اعضاء قوت پاتے ہین ریاضت
سے پس جس عضو سے کار متعلقہ اوسکا نہ لیا جاوے وہ ضعیف ہو جاتا ہے **علاج**
اغذیہ واشربہ باہیہ مثل شیر وشکر وگوشت مرغ و زردی بیضہ مرغ کی استعمال کراوین
اور حکماے ذوی تجربہ کا قول ہے کہ ایسے مریض کو حکایات جس مین صفت معشوقون
کا ذکر ہو سناوین اور کتابین مثل مثنوی وغیرہ کے مزاولت رکھنے کی اجازت دیوین
اور روغن سوسن و چنبہ دانہ و عاقرقرحا ملا کر قضیب اور پیڑو و خصیون پر مالش کرادین
اور بعض اہل تجربہ نے لکھا ہے کہ قضیب کو اوّل آب نیم گرم سے دھوئین بعدہ بھیڑ ہی
کا دودھ ملکر زفت رومی پیس کر باندھین بہت مفید ہے **نوع آٹھوین** علاج
قلب ریاح اسفل بدن مین **واضح** ہو کہ اسفل بدن مین کمی ریاح اور نفخ کی بوجہ
برودت یا حرارت یا یبوست مفرط کے ہوتی ہے اور یہ بھی باعث کمی استادگی قضیب
کا ہوتا ہے **علاج** ادویہ اور اغذیہ مثل پیاز و نخود و گزر و انگور و پستہ وغیرہ کا استعمال
کراوین اور نیز عدم تولد نفخ بسبب قلت حرارت کے بھی ہوتا ہے پس ایسی حالت
مین روغن اور معجونات حارہ استعمال کراوین اور اگر بسبب قلت رطوبت کے ہو
تو ادویہ حارہ استعمال کراوین اور حمام بھی مفید ہے **نوع نوین** علاج سردی
اعصاب قضیب مین **واضح** ہو کہ جب مادہ بلغمی اعصاب قضیب مین آجاتا ہے
تو بوجہ سردی اعصاب مذکور ڈھیلے ہو جاتے ہین اور یہ قضیب سرد پانی پڑنے سے

چھوٹا ہوتا ہے اور لاغر اور سست نہین ہوتا ہے اور اگر لاغر اور سست بھی ہو تو وسکا
علاج نہین ہے بلکہ ایسے شخص کو عنین کہتے ہین اور اگر یہ عارضہ پیدایشی ہے تو لاعلاج
ہے اور اگر درمیانی ہے تو علاج پذیر ہے مگر بدقت پس طبیب کو چاہیے کہ جب ایسے
مریض کے علاج کا اتفاق ہو تو علاج فالج کا جو کتب مطولہ مین ودرج ہے استعمال
کراوین اور رہ غنیات وغیرہ جو اس مرض کے واسطے مخصوص قرابادین قادری وغیرہ
مین درج ہین تیار کرکے استعمال کراوین اور جند بیدستر و فرفیون و شیطرج و فلفل
وغیرہ قضیب پر مالش کرنا بہت مفید ہے **نوع دسوین علاج جلق** زدہ مین
واضح ہو کہ قضیب کو مٹھی سے مثل مباشرت کے حرکت دینے کو جلق کہتے ہین
اور اس حرکت سے قضیب کے عروق مین بانی آجاتا ہے اور جڑ قضیب کی پتلی ہو جاتی
ہے اور بیچ مین کجی اور ایسے شخص کو عورت کے پاس بالکل شہوت نہین ہوتی ہے
اور قضیب مین ہزال پیدا ہوتا ہے پس طبیب کو چاہیے کہ جب ایسے مریض کا علاج
شروع کرین تو اول ایسی دوا استعمال کراوین کہ جس سے دانے باریک قضیب
پر پیدا ہو کر پانی دفع ہو جاوے بعدہ ادویہ مقویہ مثل طلا و معجون وغیرہ کے استعمال
نہ کراوین پس معلوم کرنا چاہیے کہ جس دوا سے قضیب پر دانے پیدا ہوتے ہین
پٹی کہتے ہین لہذا چند نسخے پٹی کے مجرب جو مؤلف کے تجربے مین آئے اور نیز دیگر حکما
کے تحریر کرتا ہون **نسخہ پٹی** **حص** تخم بالون کوٹ خردل جملہ ادویہ ہموزن لے کر
سفوف کرین اور آب نیمگرم مین ملا کر قضیب پر باندھین **ایضاً** نافع مجلوق **حص**
چربی شیر چربی سور ہر ایک ایک تولہ دونون کو ملا کر گرم کرین بعدہ سنگھاڑہ ڈیڑھ ماشہ
سفوف کرکے ملاوین جب خوب مخلوط ہو جاوے تھوڑا سا لیکر کپڑے پر لگا دین
اور اوس کپڑے کو سر قضیب اور سیون چھوڑ کر باندھدیوین تین روز تک بندھا رکھ
چوتھے روز کھول کر شراب تیز سے دھوئین اور چار پہر تک قضیب کو کھلا رکھ

بعدہ بدستور ترکیب بسطور بالا دو مرتبہ پٹی باندھین انشاء اللہ تعالی بہت جلد مجلوق
عنین صحت پاویگا ضماد واسطے تقویت باہ کے مفید ہے ص جند بیدستر عقرقرحا
فرفیون ہر ایک آٹھہ ماشہ موبرج کوہی دارچینی ہر ایک چار ماشہ قرنفل بائیس عدد
جملہ ادویہ کا سفوف کرکے شراب یا شہد مین گولیان بقدر جنگلی بیر کے بناوین
اور ایک گولی کو وقت شام گھس کر قضیب مین ضماد کرین اور صبح آب نیم گرم سے
دھوڈالین انشاء اللہ تعالے ایک ہفتہ مین قوت اصلی آجاویگی اور یہ نسخہ مجربات سے
ہے طلا واسطے عنین کی بہت مفید اور مجرب ہے ص مستی عقب سر سانڈھ بقدر ایک
نخود قرنفل تین عدد عرق بادیان مین پیسکر قضیب پر طلا کرین مجرب ہے ص واسطے
جلق زدہ کے مجرب ہے ص زعفران قرنفل دارچینی مشک ہر ایک چھہ ماشہ تخم بیربہوٹی
خراطین خشک جاپھل جوتری ہر ایک ایک تولہ مصطگی رومی سات ماشہ شنگرف
تین ماشہ روغن بیضہ مرغ مین کھرل کرین اور شہد ملاکر قضیب پر طلا کرین مگر دوا
مذکور حشفہ اور سیون پر نہ لگنے پاوے اور اگر دانے باریک نکل آوین تو روغن زرد
دھوکر لگا دین طلا مجرب ہے ص روغن زرد شراب تیز آب بیخ کنیر سفید ہر ایک یکتولہ
ملاکر طلا کرین اور اوپر سے پان باندھین طلا یہ نسخہ ایک دوست صاحب سے
دستیاب ہوا اور اسکی تعریف دوست صاحب نے بہت کچھ بیان کی تھی ص
بیٹ کبوتر صحرائی بیٹ گنجشک خانگی سیماب عقرقرحا ہر ایک ایک درم شہد دو درم
دودھ درخت آگ تین درم روغن مادہ گاو بائیس درم جملہ ادویہ کو کڑاہی مین ڈالکر
خوب بھسم کرین جب تیار ہوجاوے تھوڑا سا لے کو رات کو طلا کرین سات روز تک
برابر اسکو لگا دین مجرب ہے طلا بہت مجرب اور آزمودہ ہے ص بچھنا گ سیاہ
عقرقرحا گجراتی سیندور کا میان ہر ایک ایک تولہ شیر آگ چار تولہ مسکہ گائے دو تولہ
اول ادویہ کو خوب کھرل کرکے بعدہ شہد اور دودھ مدار اور مسکہ کڑاہی آہنی

مین ڈال کر دستہ چوبی نیب سے جسمین پیسا چسپان ہو چار روز تک برابر کھرل کرین
تاکہ حدت اوسکی زائل ہوجاوے بعدہ ایک ماغہ لیکر قضیب پر طلا کرین اور اوپر سے
پان باندہمین صبح کو کھول کر پانی سے دھو ڈالین اگر ہوا سرد ہو تو پانی کو گرم کر لیوین
طلا ایک شخص بوجہ جلق مارنے کے بالکل کار مباشرت سے بیکار ہوگیا تھا اور جڑ
قضیب کی بہت باریک ہوگئی تھی یہ نسخہ تیار کراکے استعمال کرادیا گیا بفضلہ تعالے
صحت ہوئی بہت مجرب ہے ص لونگ پوست کنیر سفید مغز گھونگچی سفید بیر بہوٹی
کچلہ سودہ زہر میٹھا سفید جوزبویہ دارچینی قرفہ افیون ہر ایک چھ ماشہ دودھ درخت
آگ تین تولہ روغن مادہ گاؤ ایک تولہ جملہ ادویہ و روغن مادہ گاؤ ملاکر آٹھ پہر تک
کھرل کرین جب تیار ہوجاوے تھوڑا سا لیکر کپڑے پر ضماد کرکے قضیب پر باندھدیوین
ایک ہفتہ تک استعمال کرین اگر استعمال دوا سے دانے نکل آوین تو یہ مرہم استعمال
کرین نسخہ مرہم ص روغن مادہ گاؤ ایک تولہ کتھہ سفید کاشغری شنگرف ہر ایک
ایک ماشہ سپیاری سوختہ ایک عدد سفوف کرین اور روغن کو ایک سو ایک بار
پانی سے دھو کر سفوف ادویہ ملاکر مرہم تیار کرین روغن قوت باہ یہ نسخہ اکثر
بار تجربے مین آیا ہے قوت باہ مین بے نظیر ہے ص بیر بہوٹی سیماب سنکھیا سفید
ہر ایک دو تولہ زردی بیضۂ مرغ کے ساتھ جملہ ادویہ کو پانچ روز تک کھرل کرین بعدہ
گولیان مثل نخود کے بناکر آتشی شیشہ کے ذریعے سے روغن نکالین اور بقدر رتی
سینک پان پر لگاکر استعمال کرین اور اوس شیشۂ آتشی مین کچھ سفید سا جمع ہوا
معلوم ہوگا اوسکو نکال کر اگر تھوڑے پانی مین گھول کر وقت مباشرت استعمال
کرین از حد لذت فریقین کو حاصل ہوگی روغن قوت باہ واسطے مجلوق و عنین
کے از حد مجرب ہے ص اول جونکہ کو گدھے کے خصیہ مین لگادین جب وہ
خون سے آسودہ ہوجاوے لیکر خشک کر رکھین بعد ازان چربی شیر چربی سانڈھ

بیر بہوٹی بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک درم جملہ ادویہ کو باریک کر کے چربی مین ملادین اور آتشی شیشہ مین ڈالکر روغن نکالین مگر اس بات کا خیال رکھین کہ جب تک روغن سرخ آوے اوسکو علحدہ رکھین اور جب سیاہ آنے لگے اوسکو علحدہ رکھین اور روغن سرخ لے کر استعمال کرین مجرب ہے **روغن قوت باہ** بہت مجرب ہے اور صدہا آدمیون نے اس سے صحت پائی واسطے استرخاء قضیب وکجی وابستادگی کو بہت مفید اور مجرب ہے **ص** سیماب گندھک زرد ہر ایک دو تولہ اوّل دونون کو کھرل کرین بعدہ ہرتال طبقی سنکھیا سفید سنکھیا زرد شنگرف ہرتال سرخ ہر ایک دو تولہ ملاکر خوب کھرل کرین جب مثل سرمہ کے ہوجاوے بچھناگ سفید بچھناگ ہلدیہ تخم گھونگچی سفید قرنفل جوز بویہ ہر ایک دو تولہ باریک کر کے ملادین بعدہ بیر بہوٹی قضیب گاؤ سودہ قضیب آہو سودہ عرق پیشانی فیل مست چربی شیر چربی خصیۂ سور خراطین خشک ہر ایک دو تولہ دودھ تھوہر دودھ مدار دودھ تیدھار دودھ بھیڑی ہر ایک تین پاؤ شاہجہانی جملہ ادویہ کو تین پہر تک کھرل کرین حتیٰ کہ دودھ خشک ہوجاوے بعدہ آتشی شیشہ مین ادویہ کو بھر کر منہ شیشے کا عورت کے بالون سے بند کرین اور ایک ناند گلی مین سوراخ کرین اور چولھے پر رکھین اور شیشے کو اوندھا ناند مین لٹکا دین یعنے منہ شیشے کا چولھے مین ہو اور شیشہ ناند مین اور شیشے کے منہ کے پاس پیالہ چینی کا رکھدیوین اور ناند مین بھوبھل گرم بھر دیوین جب بھوبھل سرد ہوجاوے اوسوقت چند اوپلے ناند مین جلا دیوین تاکہ راکھ گرم ہوجاوے اور اسی طور سے تین شبانہ روز عمل کرین تاکہ جو کچھ روغن اوس مین ہے نکل آوے پس اوس روغن کو شیشے مین بند کر کے ایک مہینے تک غلہ جو مین دفن کرین بعد گذرنے ایک ماہ کے استعمال مین لادین بہت مفید ہے **طلا** سختگی اور درازگی قضیب کے واسطے مفید اور مجرب ہے **ص** جونک خشک سفوف کر کے روغن کنجد مین ملاکر سات روز

تک قضیب پر مالش کرین سخت اور دراز ہوگا مجرب ہے **طلا مجرب** مؤلف **صں**
خرما طین خشک کو روغن گندم مین بریان کرکے رکھ چھوڑین بعدہ سفوف ملا ہوا
روغن لیکر قضیب پر مالش کرین انشاءاللہ تعالیٰ ایک ہفتہ مین قوت درازگی
حاصل ہوگی **ضماد قوت باہ** واسطے سختگی قضیب کے مجرب ہے مؤلف **صں**
مرچ سیاہ گیارہ عدد لونگ تیرہ عدد کافور بھیم سینی ایک ماشہ سفوف کرکی قضیب
پر مالش کرین بعدہ پانی مین گھول کر ضماد کرین **النسخہ کباب مقوی باہ** اور سختگی
قضیب مین از مجربات مؤلف **صں** گوشت گوسفند بے استخوان آدھ پاؤ خوب مثل سرمہ
کے پیسین بعدہ چوب مدور اور طویل پر مثل قالبوت کے چڑھاوین اور آگ
پر اوسکو بریان کرین جب پختہ ہوجاوے قالبوت کو ایک طرف سے چاک کرکی
عقرقرحا دارچینی زعفران ہر ایک ایک ماشہ سفوف کرکے چھڑکین بشرطیکہ قالبوت
گرم ہو اور ویسا ہی نیمگرم قضیب پر چڑھاوین اور کپڑا لپیٹ دیوین تا کہ علیحدہ نہووے
دیگر کباب مقوی باہ واسطے مجلوق کے بہت مفید ہے اور مجرب ہے
صں جوزہ مرغ جوان ایک ماہ سے زیادہ نہووے اوسکو ذبح کرکے خون
ایک برتن مین لے لیوین اور گوشت کو ہڈی وغیرہ سے صاف کرکے خوب باریک
کرین اور ہلدی اور پیاز وجوزبویہ زعفران عقرقرحا قرنفل بقدر حاجت سفوف کرکے
خون مین ملاوین اوّل گوشت کو قالب چوبی پر جو مثل قضیب کے مدور ہو چڑھاوین
اور کوئلے کی آگ پر بریان کرین مگر وقت بریان کرنے کے خون ادویہ ملا ہوا
لگاتے جاوین جب پختہ ہوجاوے اوس وقت تراش کر قضیب پر چڑھاوین
اور ایک گھڑی تک بندھا رکھین یعنی تا وقتیکہ سرد نہوجاوے علیحدہ نکرین
اور جب علیحدہ کرین آب نیمگرم سے قضیب کو دھو ڈالین **کباب مقوی باہ**
صں مغز سر گنجشک نر سات عدد خرما طین خشک بیر بہوٹی ہر ایک ایک تولہ

گوشت کبوتر صحرائی آدھ پاؤ قرنفل گلنار نو ماشہ مال کنگنی نو ماشہ عقرقرحا جوز بویہ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک کرکے قالبوت چوبی پر مثل قضیب کے ہو اد پسیر چڑھاوین اور بریان کرین جب پختہ ہو جاوے قالبوت سے اوتار کر قضیب پر چڑھاوین اور خام تاگے سے مضبوط کرین اور اکثر اس نسخہ مین برادہ گھونگچی سفید آنبہ ہلدی ہر ایک ایک تولہ افیون تین ماشہ زیادہ کرکے استعمال کیا ہے

حلوۂ زردی بیضۂ مرغ مبہی سریع الاثر آزمودہ اور مجرب ہے **حص** مغز پنبہ دانہ پاؤ سیر عرق پیاز پاؤ سیر زردی بیضۂ مرغ بیس عدد بسباسہ آدھ پاؤ موصلی سفید موصلی سیاہ ہر ایک ایک چھٹانک اوّل پنبہ دانہ کو بریان کرکے مغز نکالین بعدہ ستاور و موصلی کو سفوف کرین اور بسباسہ کو روغن مادہ گاؤ مین بریان کرکے جملہ ادویہ مع زردی بیضۂ مرغ و قند سفید ڈھائی سیر داخل کرکے حلوہ تیار کرین انشاءاللہ تعالی نامرد مرد ہوگا یہ حلوہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے

حب بیضۂ مرغ یہ نسخہ قوت باہ مین حکم اکسیر کا رکھتا ہے اور مجربات سے ہے **حص** اوّل بیضۂ مرغ مین سوراخ کرین اور ایک ماشہ ہینگ کا سفوف اوسمین بھرین دوسرے روز دو ماشہ علی ہذا اکیس تولہ تک بیضۂ مذکور مین ہینگ داخل کرین بعد ازان آرد گندم مین اوسکو غلولہ کرکے بھوبھل مین پکاوین جب سرخ ہو جاوے نکالکر عسل خالص ڈالکر کھرل کرین اور بقدر ایک رتی کی گولیان بنادین ایک گولی صبح کو کھایا کرین ایک ہفتہ مین قوت اصلی آجاویگی اور تا استعمال دوا جماع سے پرہیز کرین اور اگر متحمل ہو جاوین تو ایک صبح اور ایک شام کو گولی کھایا کرین

روغن برای جلق زدہ از حد مجرب ہے **حص** عقرقرحا اسگند ناگوری قرنفل علاوہ چینی گھونگچی سفید گھونگچی سرخ پوست بیخ کنیر سفید جملہ ادویہ مساوی الوزن لیکر بطور پاتال جنتر کے عرق نکالین حشفہ و سیون چھوڑکر استعمال کرین قضیب نہایت سخت ہوگا اور

اگر ایک قطرہ پان مین رکھکر کھا دین تو امساک اور قوت باہ دونون پیدا کرتا ہے
معجون قوت باہ مین بہت مجرب ہے اور مفید ہے ص زعفران خولنجان مغز فندق
ہر ایک دو درم ثعلب مصری شقاقل ہر ایک پانچ درم صندل سفید چار درم زنجبیل
کتیرا انیسون مغز حب الصنوبر صمغ عربی دارچینی قرنفل ہر ایک تین درم مغز بادام
مغز پستہ ہر ایک پانچ درم اسارون مویز منقے ہر ایک چار درم بہمن سرخ
بہمن سفید ہر ایک ایک درم مغز نارجیل قند سفید ہموزن ادویہ عسل خالص
دوچند ادویہ بدستور معمول معجون تیار کرین وقت صبح ساڑھے چار ماشہ تا ایک
تولہ ہمراہ گلاب تناول کرین حلوہ گزر واسطے قوت باہ کے ازحد مجرب اور
آزمودہ ہے ص بیضۂ مرغ چار عدد میدۂ گندم ایک سیر مغز بادام مغز نارجیل
مغز پستہ موصلی دکھنی ہر ایک آدھ پاؤ ثعلب مصری تولہ بھر زعفران قرنفل
جوزبویہ دارچینی ہر ایک چار ماشہ گوند ڈھاک آدھ پاؤ شکر سفید عسل خالص ہر ایک
ایک سیر موصلہ سینبھل ایک چھٹانک اوّل گوندکو خشک کرکے سفوف بنا دین اور
روغن گاؤ مین بریان کرین بعدہ موصلہ سینبھل کو بریان کرین بعد ازان عسل و
شکر کا قوام کرین جس وقت قوام تیار ہو جاوے سفوف ادویہ و میدۂ گندم
بریان داخل قوام کرکے حلوہ تیار کرین خوراک تین تولہ معجون مقوی باہ مجرب
جد امجد حکیم مرزا آقا ور بخش صاحب مرحوم مغفور و نیز مؤلف نے اکثر احباب کے واسطے
تیار کرائی بہت مفید پائی ص کچلہ ایک تولہ زعفران مرچ سیاہ مرچ سفید
عود قماری عود بلسان عقرقرحا الائچی سرخ الائچی سفید آملہ سنبل الطیب تالمکھانا
اندرجو شیرین دارچینی مصطگی رومی ہلیلہ کلان بادیان قرنفل سعد کوفی فلفل دراز
جوزبویہ ہر ایک چھ ماشہ شہد سہ چند ادویہ اوّل کچلہ کو پانی مین سات روز
تک تر کرین آٹھوین روز اوپر کا پوست نکالکر آرد گندم مین غلولہ بنا کر ستاروز

تک اوس غلولہ کو بدستور رہنے دیوین آٹھوین روز آب نیم گرم سے دہو کر ہمراہ
جملہ ادویہ کے سفوف کرین بس عسل کا قوام کرکے بدستور معمول معجون تیار کرین
اور بقدر ساڑہے چار ماشہ صبح کو کھایا کرین جو شخص چالیس روز تک اس معجون
کو استعمال کریگا کیفیت عالم شباب کی پیدا ہوگی سوزاک اور آتشک و جمیع مفاصل
وجریان ورقت وغیرہ کو مفید ہے **سفوف مجرب** حکیم مرزا حسن علی بیگ صاحب
مرحوم برادر جد امجد مؤلف مقوی باہ و امساک و دماغ و قلب و جمیع اعضاء رئیسہ
و فربہی بدن مین بے عدیل ہے **ص** شقاقل چار تولہ ثعلب ایک تولہ تخم الایچی سفید
دس ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ دار چینی ہر ایک ایک تولہ موصلی سیاہ موصلی سفید
خرما ہر ایک دو تولہ گوکھرو خرد گاؤزبان ہر ایک دس ماشہ مصری برابر جملہ ادویہ
سفوف کرکے بقدر نو ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ بقدر پاؤ سیر وقت صبح کھایا کرین اور
ترشی و بادی و مرچ سرخ وغیرہ سے پرہیز کرین **لبوب مجرب** جد امجد مؤلف
تقویت باہ و امساک منی مین بے نظیر ہے **ص** تخم خشخاش سفید مغز بادام شیرین
مغز پستہ مغز فندق مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز اخروٹ مغز پنبہ دانہ مغز حب الزلم
مغز تخم خیارین ہر ایک چار مثقال ان ادویہ کو گائے کے دودھ مین باریک پیسین
بعدہ پوست خشخاش مغز تخم تمر ہندی ہر ایک دو مثقال بیخ تفاح بیخ موصلی ہر ایک
نیم مثقال گوکھرو خرما چار مثقال ان اجزا کو گائے کے دودھ مین جوش دیوین جب
تیسرا حصہ باقی رہے صاف کرکے نبات سفید اٹھائیس تولہ نیارہ داخل کرکے
قوام کرین اور آخر قوام مین سفوف ادویہ کا ملا کر یکجا دین جب قوام تیار ہو جاوے
شقاقل مصری دارچینی بہمن سفید بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ خصیۃ الثعلب دو تولہ
زعفران عنبر اشہب یک نیم مثقال ملا کر لبوب تیار کرین اور بقدر ساڑہے چار ماشہ
صبح کو کھایا کرین واضح ہو کہ بعض حکماء اہل تجربہ نے واسطے قوت باہ کے ترکیب

کھلانے گنجشک خانگی نر اور مرغ کی تحریر کی ہے چنانچہ دونونکے ترکیب کھانیکی تحریر
کرتا ہون ترکیب کھانے گنجشک خانگی تر کی واسطے تقویت باہ کے از حد مجرب
ہے جس اول گنجشک نر خانگی کو ذبح کرین اور آلایش وغیرہ سے صاف کرکے چوب چینی
جوز بویہ بسباسہ مساوی الوزن سفوف کرکے گنجشک کے پیٹ مین بھر کر روغن
مادہ گاؤ مین بریان کرین مگر اس بات کا خیال رکھین کہ ادویہ جلنے نپاوین بعدہ
چینی کے برتن مین رکھکر اوسکو عسل خالص سے بھر دیوین اور منہ اوس برتن کا
بند کرکے سات روز تک بھوسے مین رکھین آٹھوین روز سے اگر موسم سرما ہو تو
ایک صبح اور ایک شام کو کھایا کرین اگر تشنگی معلوم ہو تو گاے کا دودھ پئین
ترکیب کھانے مرغ کی اگر بڈھا کھاوے جوان ہو جس مرغ کہنہ ایک عدد
ہرتال طبقی تین تولہ ہرتال کو باریک کرکے پانی مین گھول کر باجرہ بھگو دین اور وہ
باجرہ چالیس روز تک اوس مرغ کو برابر کھلاوین اور کوئی چیز اوسکو کھانے نہ دیوین
اور تمام دن مین ایک بار آب وانہ اوسکو دیوین اور تاپے مین بند رکھین تا کہ
مرغیون پر نہ پڑنے پاوے چالیس روز مین پر بالکل گر پڑین گے بعدہ ذبح
کرکے تین سیر روغن زرد مین مع مصالحہ معمولی بریان کرین جب تیار ہو لے
اوتار رکھین گوشت کو تین چار روز مین حسب برداشت مزاج ہمراہ نان گندم
خواہ تنہا کھاوین اور روغن زرد کو اکیس روز ہمراہ نان گندم کھایا کرین اور چالیس
روز تک جماع سے پرہیز کرین نوع گیارھوین علاج اغلام مین واضح ہو کہ
اغلام کی فی زماننا زیادہ کثرت ہے باوجودیکہ ہر شخص اسکے نتائج سے بخوبی واقف
ہے اور اس فعل سے دو نقصان اور واقع ہوتے ہین اول نقصان جسم دوسرے
عذاب عقبے اور جن احبا کو اس مرض مین مبتلا دیکھا اور جب اونکی شادی ہوئی
اور بی بی کے پاس گئے رات کو چپ لیٹے رہے اور صبح کو شرمندہ اوٹھے چلے آئے

اور یہ مرض آخر مین لاعلاج ہوجاتا ہے اور قضیب کی رگون سے حس بالکل زائل
ہوجاتی ہے اور بجز اغلام کرنے کے عورت کی طرف طبیعت راغب نہین ہوتی ہے
اگرچہ اطبا نے اس مرض لاعلاج کی طرف توجہ کرکے تکمید اور طلا وغیرہ سے
ازالہ کیا ہے مگر مؤلف کے نزدیک اس عارضہ کو صحت حاصل نہین ہوتی ہے
البتہ تکمید اور طلا وغیرہ سے بالفعل مریض کو صحت ہوتی ہے نہ بالقوہ نسخہ تکمید
بہت مجرب اور آزمودہ مؤلف ص برادہ دندان فیل دو تولہ خراطین خشک تولہ بھر
بیر بہوٹی چار ماشہ خنزر فیون چھ ماشہ عاقر قرحا چار ماشہ قرنفل گلنار چھ ماشہ
سفوف کرکے دو پوٹلی باریک کپڑے مین باندھین اور دودھ بھیڑ کی ایک سیر
برتن مین بھر کر گوٹلے کی آگ پر رکھین اور برتن کے منہ پر کپڑا باندھ دین اور اوس
کپڑے کے اوپر پوٹلی رکھین جب وہ گرم ہو تو اوس سے پیڑو اور قضیب اور ران
خوب سینکین پندرہ روز تک ایسا کرین ایضاً جوز بویہ ایک تولہ گوشت کبوتر صحرائی
ایک عدد آرد باقلا قرنفل ہر ایک چھ ماشہ بیر بہوٹی چار ماشہ تخم ہلیون چھ ماشہ
مغز پنبہ دانہ دو تولہ جملہ ادویہ کو باریک کرکے بدستور معمول تکمید کرین طلا
اغلام اور جلق زدہ کو بہت مفید ہے اور مجرب ص ہرتال طبقی بچھناگ نوشادر
سیماب روغن مادہ گاو جملہ ادویہ کو ملا کر کپڑے پر لیپ کرین اور بتی بنا کر روغن
کرین دوسرا طرف اوسکا پکڑے رہین تا کہ روغن اوس سے ٹپکے جب سب
روغن نکل آوے اوس روغن کو لیکر پان پر لگا کر قضیب پر باندھین تکمید
واسطے سستی اعصاب قضیب کے بہت مفید اور مجرب ہے ص برادہ دندان فیل
پانچ درم آنبہ ہلدی نرگس کنجد سیاہ ہر ایک پانچ درم جملہ ادویہ کو سفوف کرکے بکری
یا بھیڑ کی کے دودھ سے چرب کرکے چار پوٹلی باندھین اور نیم گرم کرکے پیڑو
اور قضیب کو خوب سینکین ایضاً واسطے مجلوق اور سستی باہ کے از حد مجرب ہے

ص خراطین خشک چھہ تولہ بیر بہوٹی چھہ ماشہ برادۂ دندان فیل دو تولہ سم اسپ مشکین
دو تولہ جوزبویہ بسباسہ قرنفل ہر ایک دو تولہ اجوائن دیسی اجوائن خراسانی ہر ایک
چھہ ماشہ مغز جمال گوٹہ دو عدد مال کنگنی پانچ ماشہ بھیڑی کا دودھہ پانچ تولہ پوٹلی
باندھکر دودھہ مین تر کرین اور گرم کرکے پیٹر وادر قضیب پر تکمید کرین ایضاً
براے مجلوق ص مغز تخم بیدانجیر تین ماشہ تخم دھتورہ سیاہ تین ماشہ تخم ہلیل تین
ماشہ بیخ کنیر سفید چھہ ماشہ فرفیون تین ماشہ جند بیدستر تین ماشہ تخم بادنجان
تین ماشہ زلو خشک چھہ ماشہ کچلہ چھہ ماشہ پیاز نرگس چھہ ماشہ بسباسہ تین ماشہ
زردی بیضۂ مرغ بریان دو عدد جملہ ادویہ کو سفوف کرکے بھیڑی کے دودھہ مین
تر کرکے مین پوٹلی باندھہ کر تکمید کرین اور بعد تکمید کے آنبہ ہلدی ہینگ جاوتری
ہر ایک دو ماشہ سفوف کرکے نیمگرم قضیب پر باندھین تکمید ص برادۂ دندان فیل
تولہ بھر دارچینی پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک چھہ ماشہ کنجد سیاہ نارجیل کہنہ
تخم کتان مغز بینۂ تخم انجیر آنبہ ہلدی رسوت ہر ایک ایک تولہ خردل قسط شیرین
قرنفل کلونجی جوزبویہ ہر ایک چھہ ماشہ چربی شیر دو تولہ چودہ پوٹلی باندھہ کر بقدر
آدھہ پاؤ بھیڑی کا دودھہ ملاکر چودہ روز تک تکمید کرین. نوع بارھوین
علاج ابنہ مین واضح ہو کہ دبر سے جماع کراے کو ابنہ کہتے ہین اور جس شخص کو
یہ عارضہ ہوتا ہے اوس کو تسکین نہین ہوتی ہے تاوقتیکہ وہ اپنی خواہش پوری
نکرے حکیم علی گیلانی کے نزدیک یہ عارضہ موروثی ہوتا ہے اور علی ہذا جو شخص وقت
حمل اپنی عورت کے ساتھہ مباشرت بہ دبر کرتا ہے اوسکا لڑکا ضرور اس عارضہ مین
مبتلا پیدا ہوتا ہے جبر جانی نے لکھا ہے کہ جو شخص صغر سنی مین بہ دبر جماع کراتا ہی
اوسکا دل ضعیف ہو جاتا ہے اور قضیب طول مین کم اور سست ہو جاتا ہے اور
منی غیر متحرک ہو جاتی ہے پس جب وہ سن بلوغ کو پہونچتا ہے اور خواہش جماع

کرنی کی کرتا ہے اوسوقت طبیعت اوسکی جماع کرنے پر راغب نہین ہوتی ہے پس
اوسکو اپنی مفعولیت کا مزہ یاد آتا ہے اور بدبر جماع کراتا ہے اور نیز یہ بھی دریافت
ہوا کہ حالت مفعولیت مین انزال بھی ہوتا ہے بعض حکما کا قول ہے کہ امعاء مستقیم
مین کیڑے پیدا ہوتے ہین جب کیڑون کو بھوک معلوم ہوتی ہے اوس وقت
مقعد مین کاٹتے ہین پس صاحب عادت کو اوسوقت خواہش جماع بدبر کرانیکی
ہوتی ہے کیونکہ غذا کیڑون کی منی ہے بعض حکمانے اِس عارضہ کے پیدا ہونیکے
تین سبب تحریر کیے ہین اوّل جس شخص کو حالت صغر سنی مین صحبت زنان نو
کی رہتی ہے اوسکو ضرور اِس فعل نالائق کی عادت پیدا ہوتی ہے دوسرے
جس شخص کے مزاج مین نسائیت غالب ہوتی ہے اگر وہ بظاہر مرد ہو تیسرے
جب بلغم شور امعاء مستقیم مین جمع ہوتا ہے اوس وقت اِس فعل نالائق کی
عادت پیدا ہوتی ہے اور یہ قسم بڈھون کو پیدا ہوتی ہے پس معلوم کرنا چاہیے
کہ اگر یہ مرض بوجہ بلغم شور کے پیدا ہو تو اول تنقیہ بلغم کا کرین اور اگر عادت بوجہ
صغر سنی کے یا بوجہ غلبۂ نسائیت کے ہو تو حکایات نصیحت آمیز جہان تک
ممکن ہو سنادین اور شرمندہ کرین تاکہ اِس عادت سے وہ پرہیز کرے
حکیم علی گیلانی نے اپنے مجربات مین لکھا ہے کہ اگر یہ حمول چند بار کرین تو ضرور
یہ عارضہ جاتا رہے گا حص جدوار اصیل سرکہ کہنہ مین پیس کر چند بار حمول کرین
نوع تیرھوین علاج سوزاک مین واضح ہو کہ سوزاک نام زخم اندرونی قضیب
کا ہے اور یہ زخم گیارہ سبب سے پیدا ہوتا ہے اوّل جس عورت کے مقام مخصوصہ
مین حرارت زیادہ ہو اوسکے ساتھ جماع کرنا دوسرے عرصے تک پیشاب روکنا
تیسرے وقت مباشرت بغیر انزال ہونے عورت سے علیحدہ ہونا چوتھے
مریضۂ مبتلائے سوزاک سے جماع کرنا پانچوین حالت حیض و نفاس مین

جماع کرنا چھٹے احتلام ناقص الانزال ہونا ساتوین ادویہ خواہ اغذیہ حارہ
استعمال کرنا آٹھوین دھوپ مین چلنا نوین موسم سرما مین زیادہ جاگنا دسوین
نہار مُنہ شراب پینا گیارھوین چونے پر پیشاب کرنا واضح ہو کہ زخم سوزاک
کا قضیب مین تین مقام پر ہوتا ہے اوّل سر قضیب دوسرے بیچ قضیب
تیسرے جڑ قضیب مین پس معلوم کرنا چاہیے کہ جو زخم سر قضیب کے پاس
ہوتا ہے وہ پچکاری اور شیاف وغیرہ سے بہت جلد اچھا ہوتا ہے اور جو بیچ
قضیب مین زخم ہوتا ہے اوسکو پینے کی دوا اور پچکاری دونون فائدہ کرتی ہین
اور جو زخم جڑ قضیب مین ہوتا ہے اوسکو پینے کی دوا زیادہ مفید اور پچکاری اور
شیاف بوجہ دور ہونے زخم کے فائدہ نہین کرتی ہین اطبا کا قول ہے کہ یہ
عارضہ سریع الزوال نہین ہے بلکہ زائل ہونا اسکا کما ینبغی اکثر لوگون کو نہین
ہوتا ہے اور عارضۂ مذکور سے چار عارضہ پیدا ہوتے ہین اوّل ضعف قوت
قضیب دوسرے بند کشاد تیسرے سرعت انزال چوتھے بوجہ حرارت
مرض رقت منی اور اِس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ لڑکون کو سوزاک حدت بول سے
پیدا ہوتا ہے کیونکہ تجربے مین پہونچا ہے کہ زخم مجرای بول سریع الزوال ہے بہ نسبت زخم
مجرای منی کے اور اکثر یہ زخم اچھا نہین ہوتا ہے پس طبیب کو چاہیے کہ
اِس عارضہ مین اوّل اجزاے مسکنات کا استعمال کراوین بعدہ مدرات
آخر کو مدملات چند نسخجات مجرب جو مولف کے تجربے مین پہونچے ہین تحریر
کرتا ہون (۱) نسخہ اکال حل سوزاک ازحد مجرب ہے ایک دوست صاحب نے مرحمت
کیا تھا حقیقۃً بہت مفید ہے ص پھوکر مول براوہ جاموش ذبیحہ ہر ایک ایک تولہ
روغن مادہ گاؤ آدھ پاؤ اوّل گھی کو کپڑے سنگین پر لیپ کرین بعدہ سفوف ادویہ
کا اوپر ڈالین اوپر سے بقیہ روغن زرد لگا کر بتی بناوین اور روشن کرین اور کاجل

پارکر گیارہ روز تک استعمال کرین انشاءاللہ تعالی بہت جلد صحت ہوگی سفوف
دافع سوزاک ص حنت گندہ و بروزہ پچیس ماشہ کشتہ سفید تولہ سہاگہ بریان دو ماشہ
طباشیر کبود تولہ مصطگی رومی تولہ زر ورد تولہ حب کاکنج تولہ سفوف کرکے بقدر ساڑھے
چار ماشہ وقت صبح کھایا کرین نسخۂ اندری جلاب یعنے اس دواسے مادہ زخم کا
بذریعۂ بول کے دفع ہوتا ہے ص برگ مولی آدھ سیر عرق نکال کر بقدر پانچ تولہ
شورۂ قلمی دو ماشہ ملاکر پلادین نسخۂ پچکاری واسطے سوزاک کے از حد مجرب ہے
ص سفیدۂ کاشغری پھٹکری ہر ایک دو ماشہ سفوف کرکے گلاب سولہ تولہ روغن گل
آٹھ تولہ ملاکر بوتل مین رکھ چھوڑین اوّل ایک تولہ شہد آدھ پاؤ پانی مین ملاکر
پچکاری لیوین بعدہ ادویہ بوتل کو دن بھر مین چار پانچ مرتبہ پچکاری لیوین بہت
مفید ہے نسخۂ پچکاری گل ارمنی دم الاخوین سفیدۂ کاشغری ہر ایک دو ماشہ
کشتہ سفید تین ماشہ مردار سنگ ایک ماشہ سنگ جراحت دو ماشہ نیل ٹری ایک ماشہ
ادویہ کا سفوف کرکے لعاب رقیق بہدانہ یا اسپغول مین ملاکر بعد فراغت پیشاب
پچکاری لیوین نسخۂ پچکاری صمغ عربی مامیران چینی کشتہ سفید مصطگی رومی
سبوس اسپغول آملہ منقے سفیدہ کاشغری سنگ جراحت پوست ہلیلہ زرد مردار سنگ
طوطیا بریان ہر ایک ایک ماشہ جملہ ادویہ کا سفوف کرکے آب مار انجبن لعاب بہدانہ
نکالکر سفوف ملاکر پچکاری لیوین نسخۂ پچکاری سنگ جراحت رسوت سفیدۂ کاشغری
دم الاخوین کاغذ سوختہ گل ارمنی کشتہ سفید صمغ عربی مصطگی رومی افیون ہر ایک
ایک ماشہ سفوف کرکے روغن گل بے چرب کرین بعدہ پانی مین گھولکر پچکاری
لیوین نسخۂ پچکاری مصطگی رومی کتیرا سنگ جراحت زہر مہرہ خطائی طباشیر کبود
ہر ایک ایک ماشہ صمغ عربی نصف ماشہ سفوف کرکے دہی کا پانی مین ملاکر پچکاری
لیوین نسخۂ پچکاری مندمل زخم ہے ص آب برگ کاسنی سبز آب پالک سبز ہر ایک

دو ماشہ آب بیخ کیلا تین تولہ عرق کیوڑا تین تولہ سفیدہ بیضہ مرغ نصف عدد زہر مہ
خطائی طباشیر سفید دو ماشہ سفوف کرکے بدستور معمول پچکاری لیوین نسخہ پچکاری
دافع سوزاک مجرب ہے ص سفیدہ کاشغری انزروت گل ارمنی رسوت شیاف ابیض
ہر ایک چھ ماشہ پھٹکری بریان نیلہ تھوتھا ہر ایک تین ماشہ صمغ عربی ماشہ لعاب
لعاب اسپغول ہر ایک چھ ماشہ بدستور معمول تیار کرکے پچکاری لیوین پچکاری
دافع سوزاک ص گل ارمنی ایک ماشہ رسوت چھ ماشہ نیلہ تھوتھہ بریان دو ماشہ
پھٹکری بریان دو ماشہ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ پوست آملہ ایک تولہ کافور ایک
بدستور معمول پچکاری لیوین پچکاری دافع سوزاک ص ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک ایک
تین پاؤ پانی مین ایک رات دن بھگو دین صبح کو پانی صاف کرکے گل ارمنی
دم الاخوین انزروت سفید رسوت سفیدہ کاشغری کتیرا نشاستہ مردار سنگ
کاغذ سوختہ نیل ولایتی کافور ہر ایک ایک ماشہ سفوف کرکے پانی مذکور مین ملا دین
اور پچکاری لیوین مگر اس بات کا خیال رکھین کہ وقت پچکاری لیتے کے اول بر
دوا کو حرکت دیدیا کرین تاکہ دوا پانی مین ملجایا کرے سفوف مجرب واسطے
اندمال زخم سوزاک کے مجرب ہے ص کتیرا دم الاخوین گل ارمنی طباشیر سفید
رب السوس گل مختوم گلنار فارسی حب کاکنج تخم خشخاش سفید ہر ایک ایک
نشاستہ مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ خرفہ مقشر ہر ایک تین ماشہ ریوند چینی ایک
سفوف کرکے ساڑھے چار ماشہ وقت صبح ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھایا کرین سفوف
دافع سوزاک ص ست گلوست سلاجیت دانہ الائچی کلان کہربا شمعی بیجبند گجرا
کباب چینی گل ارمنی جملہ مساوی الوزن لیکر سفوف بنا دین اور بقدر سات ماشہ
ہمراہ شیر بز صبح کھایا کرین سفوف دافع سوزاک گوند چھینیا گوند ببول ریشہ ثعلب سف
تخم ہلیلہ پوست تخم کسوڑھا بیخ منڈی ہر ایک ایکتولہ تال مکھانا دو تولہ پھٹکری بریان

ایک تولہ شکر سفید مساوی جملہ ادویہ سفوف کرکے گیارہ حصّہ کرین ایک حصّہ کو
ہمراہ لسی شیر گاؤ صبح کھایا کرین اور لسی ایک سیر دودھ اور پاؤ سیر پانی ملا ہوئے
کو کہتے ہین غذا خشکہ ہمراہ شیر گاؤ **سفوف** دافع سوزاک مجرب ہے ص
سمندر سوکھ ہلیلہ سیاہ مغز بیل پھلی ببول خرد شکر سفید جملہ مساوی لیکر سفوف
بناوین اور بقدر ایک درم ہمراہ نیم رطل شیر بز کھایا کرین **سفوف**
دافع سوزاک مجرب ہے ص سنگ جراحت رال مصری ہر ایک دو تولہ تالمکھانا
گوکھرو خرد تخم سروالی ہر ایک ایک تولہ سفوف کرکے چار خوراک کرین اور ایک
خوراک کو ہمراہ لسی کے کھاوین **سفوف** دافع سوزاک ص مغز تخم تمر ہندی
مغز تخم ببول مغز تخم بکاین مغز تخم لسوڑھا مغز تخم کواونچ مغز تخم اوٹنگن تخم تال مکھانا کسی
ہر ایک دو درم نبات سفید تیئیس درم جملہ ادویہ کا سفوف علیحدہ علیحدہ کرکر ملاوین
اور بقدر نوماشہ وقت صبح ہمراہ شیر بز سیاہ کھایا کرین ایک ہفتہ تک ترشی
سے پرہیز کرین **نوع چودھوین** ملذذات و منزلات زنان مین اور یہ مشتمل
ہے دو ذکر پر واضح ہو کہ جب تک جماع مین لذت فریقین کو حاصل نہین
ہوتی ہے اوس وقت تک لطف مباشرت حاصل نہین ہوتا ہے
ہوتا ہے اور علی ہذا جب تک مرد اور عورت دونون برابر انزال نہین ہوتی ہین
اوس وقت تک عورت مرد پر فریفتہ نہین ہوتی ہے لہذا چند نسخجات مجربات
سے تحریر کرتا ہون **ذکر ملذذات** نسخہ ملذذ ص کباب چینی عقرقرحا زنجبیل
ہینگ مساوی الوزن سفوف کرکے گولیان بنا رکھین ایک گولی کو منہ مین
تھوڑی دیر رکھین بعدہ لعاب دہن قضیب پر لگا کر جب خشک ہو جاوے
اوس وقت مجامعت کرین **ایضاً** خایہ گربہ سیاہ چربی بز سرخ روغن زرد مین
جلا کر رکھ چھوڑین وقت ضرورت کے تھوڑا روغن زرد قضیب پر طلا کرے

مجامعت کرین عورت فریفتہ ہوجاویگی ازحد مجرب ہے **ایضاً** خون مرغ سیاہ
شہد دونون کو ملاکر جوش دیوین وقت ضرورت قضیب پر لگاکر مجامعت کرین
ازحد لذت حاصل ہوگی **ایضاً** زیرہ گل گیوڑا خاکستر موے سر آدمی شہد مین
ملاکر قضیب پر طلا کرین اُس سے بھی لذت حاصل ہوتی ہے **ایضاً** عقرقرحا
وج ترکی مساوی لیکر سفوف کرین اور شہد مین ملاکر قضیب پر طلا کرین بعدہ
تھوڑی دیر کے کپڑے سے صاف کرکے جماع کرین **ایضاً** سکبینج مقل ازرق
سوختہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سونف کے پانی مین باریک پیس کر حشفہ پر طلا
کرین بعد خشک ہونے کے جماع کرین **ایضاً** عقرقرحا مویزج
دونون کو باریک پیسکر شہد ملاکر قبل از جماع ایک ساعت قضیب پر طلا کرکے
جماع کرین **ایضاً** زہرۂ ماکیان زنجبیل باریک کرکے قضیب پر طلا کرین
بعد ایک ساعت کے جماع کرین لذت ازحد حاصل ہوگی یہ نسخہ ازحد مجرب ہے
ایضاً زہرۂ مرغ خانگی زنجبیل دارچینی سب کو باریک پیسکر قضیب پر
طلا کرین اور بعد ایک ساعت کے جماع کرین لذت ازحد حاصل ہوگی
بہت مجرب ہے **ایضاً** قرنفل با زہرۂ ماکیان سیاہ پیس کر طلا کرین ازحد
لذت حاصل ہوگی **ایضاً** سفیدی بیضہ کبوتر صحرائی دو ماشہ
عقرقرحا نمک سنگ ہر ایک ایک ماشہ سہاگہ نیم ماشہ سب کو باریک کرکے شہد
مین ملاکر قضیب پر ضماد کرین جس وقت خشک ہوجاوے جماع کرین جملہ
ادویہ ایک خوراک ہے **ذکر دوسرا منزلات زنان مین**
ایک دوست صاحب نے اِس نسخہ کی ازحد تعریف کی ہے **حب صابون**
مصری مساوی لیکر عرق لیمون مین پیسکر طلا کرین جب خشک ہوجاوے
مجامعت کرین بہت مجرب ہے **ایضاً** تخم کشائی خرد رنگ بصری آب پیاز

سُرخ پیسکر قضیب پر طلا کرین جب خشک ہوجاوی جماع کرین ایضاً دانہ الائچی خرد سہاگہ قرنفل عقرقرحا کافور چینیہ ہرایک دو ماشہ شہد بقدر حاجت پیسکر گولیان بناویں وقت ضرورت ایک گولی گھس کر طلا کرین بہت مجرب ہے ایضاً زعفران چار سرخ جوز بویہ دو سُرخ خصیۂ بز تین سرخ ہرسہ ادویہ کو باریک کرکے قبل از جماع دو گھڑی روغن چنبیلی مین ملا کر ضماد کرین بعد تین گھڑی کی کپڑے سے قضیب کو پاک کرکے مجامعت کرین ایضاً زہرہ ماکیان مردار سنگ ہرایک ایک ماشہ ملا کر ضماد کرین ایضاً زہرہ گنجشک عسل خالص ملا کر ضماد کرین ایضاً کافور چار سرخ سہاگہ بریان ایک ماشہ عسل ملا کر ضماد کرین بعد از دو گھڑی جماع کرین ایضاً سیماب سفید پنجال کبوتر صحرائی نمک سنگ ہرسہ مساوی آب پیاز مین پیسکر گولیان بناویں وقت جماع بلعاب دہن حل کرکی قضیب پر طلا کرین بہت مجرب ہے بلکہ قضیب سخت بھی ہوتا ہے

تقریظ کتاب مجربات بشیر تراویدۂ کلک فصاحت صبا عندلیب خوش نوائی چمن دلکش بیانی منشی عابد حسین صاحب سہسوانی المتخلص بہ عابد ناظر انریری مجسٹریٹی ملانپور

بعد حمد حکیم مطلق کے جسنے عناصر متضادہ مین حکم امتزاج نافذ فرمایا اور نعت اوس طبیب برحق کے جسنے مریضان اُمت کو بدواے شفاعت اسقام معصیت سے بچایا پوشیدہ نرہے کہ حکماے متقدمین نے علم ابدان مین بہت کتابین تصنیف کرکے واسطے بقاے نام کے چھوڑین اطباے متاخرین نے بہت کوشش واسطے جاننے ماہیت اِس فن کی کتابین تالیف کین چنانچہ ہمارے مہربان حکیم بشیر احمد صاحب نے بھی جنکے دست مبارک پر شفا کو بیعت ہے بجودت طبع قلم اوٹھایا اپنا جوہر ذاتی ہمعصرون کو دکھایا یعنی قبل ازین بیضاوی حکمت معروف بہ رسالۂ آتشک اور خون حکمت بیان ماکول و مشروب مین

ومعیار الحکمت تشریح بحران مین تحریر فرما کر طبع کرایا اطبا زمانہ حال نے بطیب خاطر پسند کیا نسخون کو مریضون پر آزمایا مجرب پایا علم حکمت عہد بقراط سے اب تک آپکے خاندان مین قائم ہے اسی فن کے ذریعہ سے حضرت کا دور و دراز نام ہے فی الحال بہ عہدہ ملازمی جناب معلی القاب سرکار دولتمدار آقاے نامدار راجہ جلیسہ بخش سنگھ صاحب بہادر تعلقدار و انریری مجسٹریٹ ملانپور و پرگنہ فیروز آباد زاد احتشامہ و افاضہ علے العالمین برہ و اکرامہ یہ کتاب لاجواب مجربات بشیر معروف بہ رسالۂ قوت باہ تحریر فرمائی جسکی نظیر اس ترتیب کے ساتھ آج تک نظر نہین آئی جو نسخے تجربہ مین آگئے وہی تحریر فرمائے اور جس سے جو نسخہ پایا ہے حوالہ مین نام درج فرمایا ہے جزاہ اللہ فی الدارین خیرا اب حضرت ولی نعمت نے از روے قدردانی طبع کرایا ہے گویا مستفیدان پر احسان فرمایا ہے وعند اللہ خیر المحسنین والحمد للہ رب العالمین

قطعات تاریخ تالیف کتاب من نتائج طبع نکتہ پرور منشی عابد حسین صاحب عابد موصوف الصدر

بشیر احمد طبیب حاذق دہر
بتالیف کتابے گشت دمساز
چو پرسیدیم ہاتف گفت سالش
کہ تالیف حکیمے نکتہ پرداز
۱۲۹۸

ولہ

نباض زمان بشیر احمد
تالیف کتابے کردہ آغاز
عابد بنوشت مصرعہ سال
تالیف حکیم نکتہ پرداز
سنہ ۱۳۸۰

قطعات طبع سابق از عابد

مژدہ کہ این نسخۂ ندرت نشان
یکطبع ہمہ نعمایات
ہاتفی از روے بشارت بگفت
جاے شفا و بشارات

ولہ

چون بشیر احمد طبیب بے نظیر
کرد تالیف این مجرب نسخہا
فکر سال طبع او کردم بدل
گفت ہاتف بہ اشارات از شفا
سنہ ۱۲۹۹ھ

ولہ

میرے مشفق بشیر احمد نے
فن طب مین کتاب کی تحریر
مصرعہ سال طبع مینے لکھا
عمدہ و جیدہ مجربات بشیر
سنہ ۱۲۹۹ھ

قطعہ تاریخ طبع من نتائج طبع طوطی شیرین مقال شکرستان خوش کلامی
میر حیدر حسن صاحب نجم بلگرامی ملازم راجہ صاحب ملانپور

پیشم آمد مجربات بشیر
خط کش نسخۂ چہار اسباب
ورق سادہ پیش او موجز
شرح قانون راست لب لباب
این کتابیست یا کہ تیغ اصیل
صفتے یافتم در و نایاب
روح حساد را کند تحلیل
سنگدل مے شود ز ہیبت آب
سنہ عیسوی ز نجم شنو
نسخ بے نظیر ہست کتاب
سنہ ۱۲۹۹ھ

قطعہ تاریخ سال تالیف طبعزاد موجد طرز نوی شیخ حسن عطا صاحب شوق سندیلوی

چو مرزا بشیر احمد از فضل حق
بتالیف این نسخہ کرد اعتنا
بپرسیدم از ہاتفے سال او
بگفتا بگو نسخۂ پر شفا
سنہ ۱۲۹۶ھ

خاتمۃ الطبع

سزاوار حمد بے حد و وحکیم لاثانی ہے کہ جسنے اپنی کمال قدرت و حکمت سے مفردات عقول عشرہ کو خلعت وجود عطا فرمایا اور غایت حذاقت سے عناصر متضادہ کو ترکیب دیکے ہر ایک چیز خصوص اشرف المخلوقات انسان کو عجب معجون مرکب بنایا

فتبارک اللہ احسن الخالقین آور لائق نعت بے غایت وہ طبیب روحانی ہے
کہ جسنے رنجوران ورد معصیت کو اپنے شربت شفاعت سے صحت بخشی اور مسمومان
سم ضلالت کو اپنی تریاق ہدایت سے شفا عطا کی وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین
اما بعد شائقین نسخہ جات مبہیات کو نوید ہو اور طالبین قوت باہ کو بشارت جاودان
کہ مجموعۂ معجونات منہیات باعث لطف حیات موجب تسلی خاطر حزین شفابخش
مریضائے غمگین اعنی مجربات بشیر معروف بہ رسالۂ قوت باہ کہ جسکا
ہر ہر نسخہ مجرب و سریع التاثیر ہے گویا تریاق کبیر واکسیر ہے واقعی عمدۃ الاطبا مستند الحکما
ارسطو فطرت سراپا حذاقت حکیم بشیر احمد صاحب سلمہ الواہب مولف رسالۂ ہذا
نے عجب کام کیا ہے دریا کو کوزے مین بھرا ہے حسن ترکیب نسخجات نے جلوۂ مسیحائی
دکھایا ہے مریضان زندہ درگور کو ازسر نو زندہ بنایا ہے مطبع فیض شناس بحران
ردی بلواری معالج ضیق النفس ناچاری مرجع علیل الحالان دہور منشی نولکشور صاحب
واقع کانپور ماہ مئی ۱۸۹۶ع مین آٹھوین مرتبہ اہتمام تمام سقراط دانش بقراط کمال
منصرم منشی بھگوان دیال سلمہ اللہ المتعال سے تیار ہوا شفابخش مریضان امصار و دیار ہوا فقط

اشتہار

تاجران عالی ہمت و ناظران والا رتبت پر روشن و مبرہن ہو کہ مصنف
رسالہ ہذا نے حق تصنیف اس کتاب فوائد انتساب کا مطبع ہذا کو ہبہ فرمایا ہے
لہذا کوئی صاحب بدون اجازت مطبع ہذا قصد چھاپنے یا چھپوانے کا نہ فرماوین
ہان جس قدر نسخے درکار ہوں اس مطبع سے منگوا لیوین ع بر رسولان بلاغ باشد و بس

فقط